



U2456

Title - Deewan Khayr (Edition - 2)

Creator - Sheikh Mohd. Ibrahim Khayr

Publisher - Miftah Noonani (Lucknow)

Date - 1892

Pages - 100

Subjects - Urdu Shayari - Dawastan-e-



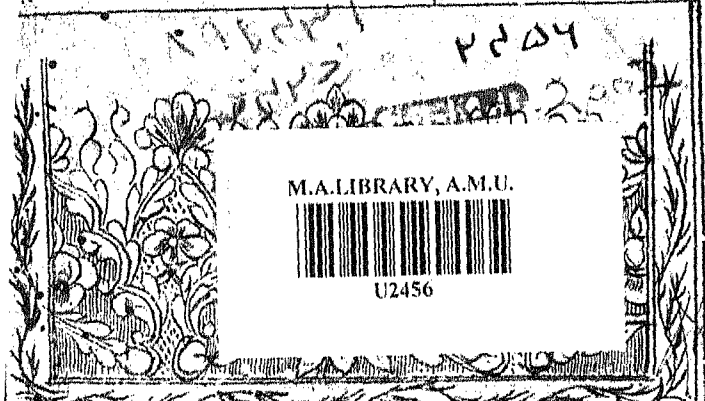
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



وَسُطِحَ مَشْرِقُهَا كَأَنَّهَا بَابُ الْمَدِينَةِ



بسم الله الرحمن الرحيم  
 الف احمد کانا بنکنا گویا قلم میر  
 دم شمشیر قاتل پر پیچ خانان  
 که آریا با خون آغشته ہو کر  
 که هر گهری ہو در روی من  
 چه یک سوز دیده صدف کی نقش  
 بر نگ ساینده مرغ هو نقش  
 قدم میر



بسم الله الرحمن الرحيم

هو احمد خدا من دل جو سرور قدم میر  
 صراط عشق بر لب که سر ثابت قدم میر  
 هو ای سینه یکسار زار و شت غم میر  
 ده هو من گیسو موج محیط عظم  
 نشان در رواجی کرد که از زو و شجاعت  
 ده هو من نور و شوق میر و سانه جانا

نه بود و قهر ترک سجن البیس سو آدم  
 عدد کی سر کشی سو ذوق کب تب هو کم میر

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الف احمد کانا بنکنا گویا قلم میر  
 دم شمشیر قاتل پر پیچ خانان  
 که آریا با خون آغشته ہو کر  
 که هر گهری ہو در روی من  
 چه یک سوز دیده صدف کی نقش  
 بر نگ ساینده مرغ هو نقش  
 قدم میر

بسم الله الرحمن الرحيم  
 الف احمد کانا بنکنا گویا قلم میر  
 دم شمشیر قاتل پر پیچ خانان  
 که آریا با خون آغشته ہو کر  
 که هر گهری ہو در روی من  
 چه یک سوز دیده صدف کی نقش  
 بر نگ ساینده مرغ هو نقش  
 قدم میر

[illegible]

سرخ غم رفته ہو تو کیو نہ کر  
 رہ گم گشتگی میں ہم نے اپنا  
 راہیڈرما مثل نیش گزدم  
 تہ خنجر ترچہ بسمل نے ہی ہو  
 احاطی سر فلک کر بہتوب کر  
 جہاں دیکھا کسیکے ساتھ دیکھا  
 چراغ داغ لیکر دلمیں ڈھونڈا  
 وہ اچھو درفتہ ہوں جسکو خود سنی  
 کہے کیا مایہ زخم دل ہمارا  
 کہی تو اور کہی تیرا مایہ غم  
 سواتیر خط مشکین کر کوئی  
 وہ بولے دیکھ کر تصویر یوسف  
 نہ مارا تو زہر امانتہ قاتل  
 مری طالع کی وہ گوشہ جہنم  
 نظیر اوس کا کمان عالم میں افروز

کہیں جھکا نشان پانپا  
 بخار وادہ ہی عیفت پنا  
 کہیں کچھ فہم کو سید پنا  
 دوزا بونٹ پر پز کا بشت پنا  
 مکلجانبے مگر رستہ پنا  
 کہیں تہی تہی چہر تہا نہ پنا  
 نشان پر صبر و طاقت کا پنا  
 خدائی میں اگر ڈھونڈا پنا  
 دہن پنا لب گویا پنا  
 غرض خالی دل شیدا پنا  
 محب زینت سودا پنا  
 سنا جیسا اوس ویسا پنا  
 ستم میں ہی تہی پور پنا  
 فلک زہی سدا راضا پنا  
 کہیں ایسا نہ پائے گا پنا

دیوانِ دوق

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

دشمن کا سختی میں نشین ہو ہی چکا تھا  
منتظرِ نظر ایک حسین ہو ہی چکا تھا  
میں سردیہ خنجر کین ہو ہی چکا تھا

کیا ہوتے جو سچا تو اوسے جا کر مر جوتو  
کیا دیکھتے ہم یوسف کو کھانکھو کہ اپنا  
کیا گرم تپش ہو تا سر پکڑتے ہر گے

جو کہ ہے ہوا انہم سنو وہ کس طرح نہ ہوتا  
حکمرانی فوق یوہین ہو ہی چکا تھا

کام حنت میں ہی کیا ہمیں گنہگار نہ  
 و سچ اک جام تو ہی یار ایہی یار و نکا  
 خرم گل کی جگہ ڈھیر ہوا نگار و نکا  
 ہو سکا جب عداوت ہی بیمار و نکا  
 اگر تماشا تھی منظور ہو فوار و نکا  
 تو کھیل رہا ہی اس واسطے تیر و نکا  
 جلیانہ ہی محبت اگر گرفتار و نکا  
 جان نزاری ہی اگر شیوہ کھوار و نکا

هم نهین از سایه تر هم کو چرخ کی فیلور و چکا  
 محضتف گر چو دل نماز هم میخوار و بخا  
 آشنا تو سوز خفا ن میگوید چمن بین بخت  
 چرخ پر بیطی را جان بچا اگر عیسی  
 بهون رگین جملق بریده کی استخوان  
 همین کماند از سر می تیر شره تشنه خون  
 کیون نه تیر تاریدر سیم دل معون گریه افغان  
 و دیگر جان بومسه لعل نمکین بر سیم

بی سب سے پہلے یہ چلا کام مسلم کا اسی ذوق  
روسیا ہی میں مسرور سلمان ہی سب سے کارونکا

کون گزرتے کہ آقا اگر وہ کبھی  
 خاکساری سے خارج صفا تھا  
 نگرانی میں ان کے ہر قدم پر  
 ہر لمحہ کی گزرتی تھی  
 ہر لمحہ کی گزرتی تھی  
 ہر لمحہ کی گزرتی تھی

ب  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیکه گزیده کنایه فوق که در پرده پرست  
دیده روزن دلسم به و کبابی رستا  
هوا عاشق سوختاروس دشمن ایمان  
دل نگر جلدی که جلدی کام آید شیطا  
چو پی جان کلام او می برن ایمان  
پس که جابیه ده آخر اگر قرآن کا  
نوماری زندگی بر زندگی که  
نوماری جان کین کین کین کین  
دشمن طایفه ای کین کین کین کین

[illegible]



سجارتوں میں بہن اور حمیاد تو تیری دیکھو فوق  
گیا وہ غیر کیے گہر تجھ کو مال کی کیسا

مین کهان سنگ بر بار سر تل خا و نگا  
 ناک که تنها بود که تا خر ز جیل جا و نگا  
 زنی بیکهتا بود که تو سبابت نه لیجی جهنگو  
 مدر سر دین بهی اگر جا و نگا تو جا و نگا  
 گو چیه تا دمین جا و نگا تو شل خویش  
 دل که بود که مجر روغن سینه سگال  
 سر دهر و سر فلک ڈال دالا که برنگ  
 آنکه نه سر اشک صفت جهنگو اگر نه  
 قینس فرماد که تبار و نگا که عشق کی راه  
 که پیر الگ مین سر و ایندم که خوشی  
 مین ده مشتاق شهادت که نه در سر

جیشن برک صفت باغ جهانیں ای ذوق  
کچھ نہ مانتے آئیں گے تو مانتے تو مل جاؤں گا

نه چاره زدم بن او و یاد تو تو در کجا و فوق  
 گویا و غیره که گهر تنه سگ مال که کیسا

کین کین سنگ بر بار سطل جا ونگا ناله که تپا به که تاجر خ زینل جا ونگا زنی یک پشته به که تو ساه به زینل مجیکو در سوزین بهی اگر جا ونگا تو جا ونگا کو چیه فادین جا ونگا تو مثل خوشید دل که بهی که مجیکو روغن سینه سطل سر و مهر و نسو فلک ڈال ناله که بن گ آنکه نه سوا شک صفت مجیکو اگر زینل قیقین فریاد کو تپا ونگا که عشق کی راه که پیراگ میون پر دانه دم گر عشق میون ده مشتاق شهادت که زینل	کیا و ده پتر به پستان که نیل جا ونگا بلکه مین تو که او سکو بهی نخل جا ونگا در زینل جا ونگا و مان که نخل جا ونگا شیشه باده که زیر نسل جا ونگا پاس آداب سوزین سطل جا ونگا در زینل میون که نخل جا ونگا نخل سرانده کیطر حسرت جا ونگا مین بهی که سبزه سوزین جا ونگا اگر مین اگر طرف دشت و نخل جا ونگا سبزه آتیا بهی نه نخل که نخل جا ونگا پا سوزین کو بان تیر شمشیر اجل جا ونگا
--	--

جنبش برک صفت باغ جهانین ای فوق  
 کچه نه ماته آسکا تو ماته تو مل جا ونگا



نام میر اسکر محزون کو جانی الکی  
 مجھ کو پرشب چمر کی موڑی ہوئی خوش  
 ہو جو غمخوار چنگا اوٹکیوں کی چنگ  
 جنو کی اس سیکڑی میں بہتیت دست  
 لیکر آئی ہے جو دیکھی حسن کی ایند بہار  
 تیز جو کر لگا عشاق پر تیرے تیرے  
 حسن شو ہو تادی آسن ہی کہ خطاط  
 موت او سکویا کرتی ہو سدا اگر  
 رات کو ای فووق او کی نوک کا کمال

میر محزون دیکھ کر انگڑا تیان لہو لگا  
 مجھ پر یکس دن کی بدلو آسمان لہو لگا  
 یہ بلایں کسکی باغ اسی باغبان لہو لگا  
 وہ قدم تیری پس ای پریر غمان لہو لگا  
 اینو بوسو آب وہ غنچہ دمان لہو لگا  
 چشم کی گردش سے وہ کافسان لہو لگا  
 شمع کی گلگیر چو نہ میں بان لہو لگا  
 یوں ترا بیمار غم جو چکیاں لہو لگا  
 نن پھر سو سو مری کارسان لہو لگا  
 امی دل مجروح کو تو غسل کرا چھا ہوا  
 داغ او تیرا زہ ہو اگر زخم او دیا چھا ہوا  
 آج دہشت میں ہمارا حلق ترا چھا ہوا  
 ہو گیا محزون جو کاٹا سو کہہ کر چھا ہوا  
 پیر و یافون او سو دلو چیر کر چھا ہوا  
 واقعہ مجھ سے ہی پھر ریدہ سر چھا ہوا

پونچا آب تیغ قاتل نابہل چھا ہوا  
 ایک دن بالکل نہ میں امی چارہ گہ چھا ہوا  
 کہ نہوا دس آب خنجر کی آبی ابرو  
 آرمیکا دشت میں لیلو تری نا توئی  
 روز کہتا تھا مرا چھو چھو چھو  
 سکر محزون مری شو خوشگو یہ کہا

۹  
 خلافت و عدہ میں شکر لہو لگا  
 چمن میں ہی لہو لہو غم لہو لگا  
 بیدارین جو بہر سو غم لہو لگا  
 عشت جان منتظر ہو تونہ غم لہو لگا  
 اگر چہ کم کو ہی آنا تو غم لہو لگا  
 نو داری نشہ کامی ہاں غم لہو لگا  
 گلوند سر پندین غم لہو لگا  
 لہو لہو غم لہو لہو غم لہو لگا

لہو لہو غم لہو لہو غم لہو لگا  
 لہو لہو غم لہو لہو غم لہو لگا  
 لہو لہو غم لہو لہو غم لہو لگا  
 لہو لہو غم لہو لہو غم لہو لگا





کے ہر لمحہ میں تجھے یاد کرتا ہوں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں

نوکادٹ دلی اور قاتل کی وقت و مکان  
 کہ خیر ہر مری گردن پر رک رک کر دھون

نکر تا ضبط میں گریہ تو امی و وق اک لکڑی پیرین  
 کسٹری کی طرح گھڑیاں کے غرق آسمان ہوتا

<p>اگر کبھی نہ ملے دلوں سے مل جاتا تھا                  جو چشم بزم ہو وہ ہو کور تو بہتر                  بیجا محبت نہ لیا تیری سنبھلا                  ہو تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنی                  کہیں نہ دل انسانوں نہ وہ رلف سیام                  امی گریہ نہ کہ میرے تر خشک کو غرق                  تاثیر محبت عجب اک حب کا عمل ہے                  فرقت نہ تری نارغس سنیو میں سے                  مان کہچہ تو ہو حاصل شرم و محنت                  دل گر کہ نظر سے تری اوٹھنے کا ہنر                  وہ صبح کو آنی تو کروں باتوں میں دو پہر                  ڈھل جا جو نہ ہی تو اس طرح کو شام</p>	<p>ہر حسرت یا بوس نکل جاتا تھا                  جو دل کہ ہو بزدل داغ وہ جل جاتا تھا                  لیکن وہ سب کچھ سے پہلے جاتا تھا                  لیکن کو خیر ادسکی اجل جائے تو تھا                  اثر در کوئی انسانوں نکل جاتا تھا                  لکڑی کی طرح پانی میں گل جاتا تھا                  لیکن یہ عمل یا یہ چل جاتا تھا                  کاٹنا سا کہٹکا ہو نکل جاتا تھا                  یہ سینہ پہ پھولوں سے جو پہل جاتا تھا                  یہ گریہ سے پہلے ہی سب نکل جاتا تھا                  اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے                  اور پہر کہوں گرج سے گل جاتا تھا</p>
--	--

جو سیکڑ میں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں

۱۱  
 دیوانہ  
 کہ رام ہو وہ غزال پتنگ خوبرا  
 ہوا آب شہادت سے کلوتر ہوا  
 مستعد جب وہ ہوا تو تو خیر ہوا  
 جلاک میں خاک ہو تو تو ہی ہوا  
 یہ وہ سب کچھ کہ کون سا ہے  
 یہ وہ سب کچھ کہ کون سا ہے

مستعد جب وہ ہوا تو تو خیر ہوا  
 جلاک میں خاک ہو تو تو ہی ہوا  
 یہ وہ سب کچھ کہ کون سا ہے  
 یہ وہ سب کچھ کہ کون سا ہے

کے ہر لمحہ میں تجھے یاد کرتا ہوں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں  
 جس کی باتیں سن کر دل میں آتے ہیں

بعد مژدن ہی خیال چشم قیام ہی  
 میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ یوان ہی  
 پستہ قند ہی ہو کام غیر میں لعل لب  
 بندہ سکا ہنس نہ مضمون اوس دلی کا  
 جاہل منکر نہ آئی راہ پر معجز ہی  
 پاؤں کب نکلی رکاب حلقہ زنجیر ہی  
 کب لباس نبوی میں چہرہ پر شفیق  
 آویست اورشی ہو علم ہو کچھ اورشی  
 جلوہ آفتاب اگر تیرا نہیں حیرت فرا  
 حلقہ کیسوں کیکی کسی خسار کی تا  
 مد توں ل اور پچکان توں سنی ہیں  
 سکو دیکھا اوس اور اوس کو نہ چکا  
 اگر زلفیں دلیں سنی تہیں اور اب انکھیں  
 جھمکن اور میں لطیف ہو یا رنگ ہو گل  
 دین دایان ہو نہ ہوا ہی وق کو ہوا

سبز تریت بر او قف غزالان ہی  
 خاکیر روئید میر عشق نیچان ہی  
 پر سرخ بن میں تو سنگ زیرین  
 ہاتھ اپنا فکر میں زیر زرخندان ہی  
 جہل ہو جہل اپنی نامعلوم ہی  
 تو میں وحشت ہمارا گرم جولان ہی  
 جامہ فانوس میں ہو شعلہ عریان ہی  
 گستاخ طوطی کو پڑا پاروہ جوان ہی  
 دین لعل کوکب دیکھا کہ حیران ہی  
 شب بہ لالہ نشین سر گریمان ہی  
 آخر شعل ہلکیا خون ہو کو پیکان ہی  
 وہ انکھوں میں اور انکھوں میں ہی  
 ملک دل اپنا ہمیشہ کافر شان ہی  
 وہ راغوش میں لیکن گریان ہی  
 اب کچھ دین ہی باقی نہ ایمان ہی

دیوان ذوق  
 ۱۲

چهارمین غرضه عشرت و سوسا و چه عزم کا  
 تر و عاشق و یون خوشگوار است و بجز  
 بزرگ طلق قمری کوئی نخل و درخت  
 تر و خسار کا پر تو پر تو گر عارض کجا  
 سین و چمن کس و زخم او من تیغ و نم  
 دلیران محبت کو خوش سوا سکی میکان  
 خراش سینه بین کز نگین و لوت کز ناز  
 اگر آتش مزاج آن کو خسته خاک و پر  
 خط او سکا و سکه و دل کس و سفا

اگر بوعید کا الکن نو عشرہ ہر محرم کا  
مسلمان کو لگو حبط رخ شیریں آب زلف کا  
کمند گردن لہو جو حلقہ زلف پر خرم کا  
کہ در شبنم زنی خورشید پر قطر شبنم کا  
کہ بیان کہتا ہے بخند سوزن عیسوی بر خرم کا  
پس مژدن کھمین سہی عالم جاہ ستیوم کا  
غلط ہے جو کچھ پڑھیں کہ یہ بابا ہے مر خرم کا  
تو کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہر آدم کا  
لگا قسمت دہ سنخہ ماتہ یہ کسر خطم کا

شہید کے اُفقِ سنی میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں  
مری جاؤں ہی گویا وہ ہی اک نخلِ ماتم کا

گل اوس نگاہ کہ زخم رسیدن ملک کیا  
کیا جان تیغ عشق کی لذت کو بہو  
گر بعد فقر ہر سنگ دنیا ہو فقر  
و کہلا کہ بہکشان سی فلک چاک سیتہ

یہ بھی لو لگا کر شہید وغین مل گیا  
گو جون ملخ وہ حلق برید وغین مل گیا  
کمخت پاک ہو کر پلید وغین مل گیا  
اوس ماموش کر سینہ درید وغین مل گیا

<p>اگر ہو عید کا اکدن تو عشرہ ہو محرم کا مسلمان کو لگو جسطرح شیریں آب زعفران کا کمند گردن ل ہو جو حلقہ زلف پر خرم کا کہ دوشمک زنی خورشید پر ہر قطرہ شرم کا کہ بیان کہتا ہے تجلیہ سوزن عید پر دم کا پس مردن لحد میں ہے عالم جاہل سرم کا غلط ہے سمجھتے ہیں کہ یہ پہا ہر سرم کا تجربہ کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہو آدم کا لگا قسمت ہے نسخہ ماتہ یہ کبیر اعظم کا</p>	<p>جہا نہیں غصہ عشق ہو اودہ چہ بزم کا ترہ عاشق کو یوں خوشگو آیت چم خمر کا بزرگ طعن قمری کوئی نکلے ہر نیکی کا ترہ خدایا کا پر تو پر ہو گر عارض گل کا سیر و چہ نہیں کس ہو زخم اوس تہہ فہم کا دلیران محبت کو خوش ہو اوس کی مرگ کا خراش پسند نہیں اک نگہیا ہو ڈوٹ کر خمر کا اگر آتش مزاجوں کو خدہ خاک و پیر کا خط اوس کا وصل کا دولت ہے پیغمبر اللہ کا</p>
<p>شہید آفاق سنو میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں مری جاوہ ہو گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا</p>	
<p>یہ بھی ہو لگا کہ شہید و نہیں مل گیا گو چون تلخ وہ حلق برید و نہیں مل گیا کنجت پاک ہو کر پلید و نہیں مل گیا اوس مہوش کہ سینہ درید و نہیں مل گیا</p>	<p>گل اوس نگہ کہ زخم رسید و نہیں مل گیا کیا جانی تیغ عشق کی لذت کو لہو ہوا گر بعد فقر ہر سنگ دنیا ہو افقر و کہلا کہ کہکشان ہے فلک چاک سینہ</p>

جگر قوم دین خیم بی شکل بود و دود هوتا  
 او منجرب مال هست ز دود بلین مارا  
 همی ز دل ایسا دودها بینی لب بلین مارا  
 آنکه هم آنکه هم لری تو در دین مارا  
 کین یسکانه اس جنگ و جدل مارا  
 دلوادس کا کل پیمان من بل کرانها  
 یسبب بحث گایا پیمان بلین مارا

دامن سبک اگر دامن قابل هوتا  
 ناله دیوانه تها جو پا به سلال هوتا  
 اسنادق هوتا که حبسا او شکل هوتا  
 رکبه کو خنجر به گلو آب و سبل هوتا  
 زلف هوتا به خیار پیل هوتا  
 همدن شوق زلیخا جو نکال هوتا  
 هرده خود دین که خدا کا بنی قابل هوتا  
 وزنه بیان کون تها جو تری قابل هوتا  
 تو جهان دیکته بوخچه و مان ل هوتا  
 ایکدل هوتا مگر دره کر قابل هوتا

چو تها تها تها سو گرگز نه کبھی سبل شوق  
 چنین پیشانی اگر تری نهوتی زنجیر  
 کرتا بیمار محبت کا سچا جو علاج  
 ذبح هوتا کما فرجانا گر صید حرم  
 گر یخت هر هوتا تها نصیب کون مر  
 آنا کیون مصرین کنیا نسو شکله یوسف  
 موت کر دیا ناچار و گر نه نشان  
 آب آئینه هستی من سو توانا جری  
 دل گرفتون کی اگر خاک چمن من  
 سینه چرخ من بر اختر اگردل هوتا

دوستان دوش ۱۳  
 سبب بحث گایا پیمان بلین مارا  
 او منجرب مال هست ز دود بلین مارا  
 همی ز دل ایسا دودها بینی لب بلین مارا  
 آنکه هم آنکه هم لری تو در دین مارا  
 کین یسکانه اس جنگ و جدل مارا  
 دلوادس کا کل پیمان من بل کرانها  
 یسبب بحث گایا پیمان بلین مارا

هوتی گر عقید کشانی نه داند کے تها  
 ذوق حل کیونکه میرا عقید مشکل هوتا

تورین رزد هوتی نه فلک کبود هوتا  
 دل سخت کاش کا فر حجر الیهو هوتا  
 جو یو من تها دلو جلنا تو بلا سو عود هوتا

جو نه رنگ رنج و ماتم کا بیان هوتا  
 کسی رنج کش کو دنیا تو کچا و سکو هوتا  
 تری نرم من تو جلنا که تنجو بهی لو پوچی

دوستان دوش ۱۳  
 سبب بحث گایا پیمان بلین مارا  
 او منجرب مال هست ز دود بلین مارا  
 همی ز دل ایسا دودها بینی لب بلین مارا  
 آنکه هم آنکه هم لری تو در دین مارا  
 کین یسکانه اس جنگ و جدل مارا  
 دلوادس کا کل پیمان من بل کرانها  
 یسبب بحث گایا پیمان بلین مارا

دوستان دوش ۱۳  
 سبب بحث گایا پیمان بلین مارا  
 او منجرب مال هست ز دود بلین مارا  
 همی ز دل ایسا دودها بینی لب بلین مارا  
 آنکه هم آنکه هم لری تو در دین مارا  
 کین یسکانه اس جنگ و جدل مارا  
 دلوادس کا کل پیمان من بل کرانها  
 یسبب بحث گایا پیمان بلین مارا

من اصفهون بهی منزل  
 دل کاسا در گردن سلطان  
 کجاست کافصدا و نرسد  
 دیکه جهان را تمام  
 برون کوستان هر دل صبر  
 که جانشین بود  
 من اصفهون بهی منزل  
 دل کاسا در گردن سلطان  
 کجاست کافصدا و نرسد  
 دیکه جهان را تمام  
 برون کوستان هر دل صبر  
 که جانشین بود

[illegible]









<p>سویا کی نخل آرزو ہو کہ ہون کی شاخ شاخیں ہی گر لگائیں تو لیکر سرنگی ٹوٹی کمان دلبر ناوک فلکن کی شاخ ہر وہ پہنی اسکی ایک شجر مرفون کی شاخ ڈالو جو سایہ نقشب پراس سکھن کے شاخ ایسے مصاحب سے لگاؤں میں شاخ</p>	
<p>آخرو تیرا رہ گئی کو گدن کی شاخ</p>	
<p>اشعار مجموعہ</p>	
<p>کھتی تھی جو بہ تیشہ مری طرح ایک سویا چشم دلبر آہو نگاہ کو ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جگہ تھی مسواک فی بڑیا ہر زاہد کا اعتبار شاخ بنات کوئی قلیان منہ لگا</p>	<p>کھتی تھی جو بہ تیشہ مری طرح ایک سویا چشم دلبر آہو نگاہ کو ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جگہ تھی مسواک فی بڑیا ہر زاہد کا اعتبار شاخ بنات کوئی قلیان منہ لگا</p>
<p>اشعار قصید</p>	
<p>گلگوئی تیرے بڑے نہ سکر اک قدم صبا کردی جو تو نہال تو لابی ابھی نکال</p>	<p>گلگوئی تیرے بڑے نہ سکر اک قدم صبا کردی جو تو نہال تو لابی ابھی نکال</p>
<p>رویف وال اہلہ</p>	
<p>کیا ازم جو آئی گہری و گہری کر بعد کیا روکا اپنی گریہ کو ہنر کہ لگ گئی کوئی گہری اگر وہ علایم ہوئی تو کیا</p>	<p>سیعنہ میں ہوگی سانس اڑتی گہری پہر وہ ہی آئینہ وکی ہنری گہری کیہ سہنہ نہا یک کر گہری و گہری</p>

ہر وہ پہنی اسکی ایک شجر مرفون کی شاخ  
 ڈالو جو سایہ نقشب پراس سکھن کے شاخ  
 ایسے مصاحب سے لگاؤں میں شاخ  
 آخرو تیرا رہ گئی کو گدن کی شاخ  
 اشعار مجموعہ  
 کھتی تھی جو بہ تیشہ مری طرح ایک  
سویا چشم دلبر آہو نگاہ کو  
ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جگہ تھی  
مسواک فی بڑیا ہر زاہد کا اعتبار  
شاخ بنات کوئی قلیان منہ لگا  
 اشعار قصید  
 گلگوئی تیرے بڑے نہ سکر اک قدم صبا  
کردی جو تو نہال تو لابی ابھی نکال  
 رویف وال اہلہ  
 کیا ازم جو آئی گہری و گہری کر بعد  
کیا روکا اپنی گریہ کو ہنر کہ لگ گئی  
کوئی گہری اگر وہ علایم ہوئی تو کیا  
 سیعنہ میں ہوگی سانس اڑتی گہری  
پہر وہ ہی آئینہ وکی ہنری گہری  
کیہ سہنہ نہا یک کر گہری و گہری

ہر وہ پہنی اسکی ایک شجر مرفون کی شاخ  
 ڈالو جو سایہ نقشب پراس سکھن کے شاخ  
 ایسے مصاحب سے لگاؤں میں شاخ  
 آخرو تیرا رہ گئی کو گدن کی شاخ  
 اشعار مجموعہ  
 کھتی تھی جو بہ تیشہ مری طرح ایک  
سویا چشم دلبر آہو نگاہ کو  
ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جگہ تھی  
مسواک فی بڑیا ہر زاہد کا اعتبار  
شاخ بنات کوئی قلیان منہ لگا  
 اشعار قصید  
 گلگوئی تیرے بڑے نہ سکر اک قدم صبا  
کردی جو تو نہال تو لابی ابھی نکال  
 رویف وال اہلہ  
 کیا ازم جو آئی گہری و گہری کر بعد  
کیا روکا اپنی گریہ کو ہنر کہ لگ گئی  
کوئی گہری اگر وہ علایم ہوئی تو کیا  
 سیعنہ میں ہوگی سانس اڑتی گہری  
پہر وہ ہی آئینہ وکی ہنری گہری  
کیہ سہنہ نہا یک کر گہری و گہری

سینه صاف و کمر تازی که هر ماه مهر و شمس است  
 ورق چرخ هوگو نسخه را شنبه بنه  
 یون ایران نفس تک کوئی پونه چاکر  
 ظاهر آرا نه کتا بوندر هو در و ز خسر  
 خجالت ز می پنهان کی گواهی می  
 مهر و کر تا به نامی به چرخ آفرین شک

هر صفائی سه سزاوارش کن کا کا غن سر به چشم سه سیم بدن کا کا غن جید غنبت من شفیقان وطن کا کا غن کر زانش من لباسی به بدن کا کا غن مهری و ساد و میه چرخ کهن کا کا غن ماسی یون چو سحاب سبک و مهر کا کا غن	سینه صاف و کمر تازی که هر ماه مهر و شمس است ورق چرخ هوگو نسخه را شنبه بنه یون ایران نفس تک کوئی پونه چاکر ظاهر آرا نه کتا بوندر هو در و ز خسر خجالت ز می پنهان کی گواهی می مهر و کر تا به نامی به چرخ آفرین شک
---	---

فوق دلیخته دیوان کهن اپنا کیا خاک  
 متجمل نهین گرمی سخن کا کا غن

ردیف راء مهمله

شکله آبا جوره انکونی دین سیمانک که جسکه ماه مهر و شمس در گستره راون تو به روان هر گ جگر سحر لاله رنگ که رنگ هی سحران به این قیامت پونه کعبه به سمان همیشه چین و رنگ	نگار نهین حرف و شین دین کی تنگ پیرایه لوده کتا خونی از مهر سگره جنگ و چشم نموز اک نظر سحر جونی لاکه جو رنگ لغت سه شنبه به گریه می جو چین حسن تانکولان و نهین کفر و چین
---	--

سینه صاف و کمر تازی که هر ماه مهر و شمس است  
 ورق چرخ هوگو نسخه را شنبه بنه  
 یون ایران نفس تک کوئی پونه چاکر  
 ظاهر آرا نه کتا بوندر هو در و ز خسر  
 خجالت ز می پنهان کی گواهی می  
 مهر و کر تا به نامی به چرخ آفرین شک  
 فوق دلیخته دیوان کهن اپنا کیا خاک  
 متجمل نهین گرمی سخن کا کا غن  
 ردیف راء مهمله  
 شکله آبا جوره انکونی دین سیمانک  
 که جسکه ماه مهر و شمس در گستره راون  
 تو به روان هر گ جگر سحر لاله رنگ  
 که رنگ هی سحران به این قیامت  
 پونه کعبه به سمان همیشه چین و رنگ  
 نگار نهین حرف و شین دین کی تنگ  
 پیرایه لوده کتا خونی از مهر سگره جنگ  
 و چشم نموز اک نظر سحر جونی لاکه  
 جو رنگ لغت سه شنبه به گریه می  
 جو چین حسن تانکولان و نهین کفر و چین

چندین روز خانی بن برجان بود که در  
 سر دهم در کسلی در می دل سواد  
 بهانسی بهت جادو خوب ای ای ای  
 دیکو ای کافرتی نغین برزبان چو در  
 ای دل اوسا کافرتی نغین برزبان چو در  
 درین پختنکافرتی نغین برزبان چو در

که دور اچو کهنه پیچ سیر سیر سیر سیر	کهین فلک به نه چو جانی جانده چو مکار
لیمه وصل بین هم با هم عرش پر چو	ترامکان تو کیا لامکان بین کو پرن
بنای سانب کا کوراوه شیر پر چو	چو مار نفیس کو اور کر لایه غصه کوز

هماری خاکیه بر با هر دوق فستنه حشر	سمند ناز به کون آهسته گر چو
------------------------------------	-----------------------------

جبهه در جا دهن مین کوئی گنگا لیکر	جان هوایون هوئی اوش خال کالیکر
جکری بی بهی بهی بهی بهی بهی بهی بهی	تیرا بیمار نه سهلا جو سهلا لایک
تونی کیا چو ا اگر چو ریکا بد لایک	شرط هست نهین مجرم بوگرقا ودا
تم چیری پیری بهی بهی بهی بهی بهی بهی	فوج کر نیکو مر و پو چو کیه بو نیکو
تیری زلفون کی بلاین شب یلدا	کهنه چو روز قیامت سیر بهی بهی بهی
گرچه نهوند و ک چراغ رخ زیبا لیکر	مجهاس مشاق جمال ایک نه باوگی کهن
پیر گیا نامه بز یا حفظ او لایک	جب دیکهانه ملاجهین کهن میرا پتا
تیری تصویر کو یوسف زو دیکه لایک	رنگیا اپنا سامه لیکر وه ای اینه رو

دالاسی بیان فی تو امی فوق تو کیا لانی تے	یہاں تو جانینگی ہم لاکیه مت لیکر
--	----------------------------------

چندین روز خانی بن برجان بود که در  
 سر دهم در کسلی در می دل سواد  
 بهانسی بهت جادو خوب ای ای ای  
 دیکو ای کافرتی نغین برزبان چو در  
 ای دل اوسا کافرتی نغین برزبان چو در  
 درین پختنکافرتی نغین برزبان چو در

۲۲

<p>میں وہ ہوں گناہ چہ فتر میں نام کیا مار سایہ سرو چمن تہہ بن ڈراتا ہے مجھے ہو گیا طفل ہی سے دل میں ترار و عشق اہل جوہر کو وطن میں رہتو دنیا گرفتار شوق ہو اور سکو بھی طرز نالہ عشاق دل تو لگتی ہی لگیں خونیاں عدت گہر سے بھی واقف نہیں اوسکا احساں وصل میں گر نہ ہو وہی جھکے تو ماہِ جب</p>	<p>رہ گیا بس منشی قدرت جگہ بان چوڑ کر سانپا پانی میں ای سرخو مان چوڑ کر بہاگین میں بکت سے ہم اوراقِ ناز لعل کون اس رنگ سے آنا بخشاں چوڑ کر دھندلہ چوڑ کر یہ شہد و دلیان چوڑ کر باغ ہستی سے جلا ہوں کاربان چوڑ کر بیٹھی ہیں گہر بارب ہم خانہ دران چوڑ کر رومی جانان ہی کو دیکھوں میں قران چوڑ کر</p>	<p>اندون کرچہ دکن میں ہر بڑی قدر سخن کون جانے ذوقِ بزدلی کی گلخان چوڑ کر</p>	<p>بلبل ہوں صحن باغ سے دور اور شکستہ پر کیا دھونڈے دشت گمشدگی میں مجھ کی اوس مرغ ناتوان پہر حشر جوڑ گیا ساتھی بٹھ شرب ہے تہہ بن پر پی ہو خود اور کر پوچھو نامہ جو ہوس مرغ نامہ نہ</p>	<p>پروانہ ہوں چراغ سے دور اور شکستہ پر غفقا مرے سراغ سے دور اور شکستہ پر مرغان کوہ و راغ سے دور اور شکستہ پر خیم سے الگ یاغ سے دور اور شکستہ پر اوس شوخ خوش داغ سے دور اور شکستہ پر</p>	<p>مطلب</p>	<p>بعد ہوں پکار دینا سزا کو درد جیتوئی ای کہ تو صورت نہی درد</p>	<p>مطلب</p>	<p>ایامِ بیکہ سے دور اور شکستہ پر ایامِ بیکہ سے دور اور شکستہ پر ایامِ بیکہ سے دور اور شکستہ پر ایامِ بیکہ سے دور اور شکستہ پر ایامِ بیکہ سے دور اور شکستہ پر</p>	<p>مطلب</p>	<p>مطلب</p>	<p>مطلب</p>	<p>مطلب</p>	<p>مطلب</p>
--	---	--	---	---	-------------	--	-------------	---	-------------	-------------	-------------	-------------	-------------

**مطلع**

چمن سے بعد ہمیں جیسے سین و فاق نص	قصص میں بند ہیں ہم شرفا نص
<b>روایف صا و حمله</b>	
سب مناسب ہیں یہی ہر نہیں سلام نص	کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام نص
ساغر دل کی تو واقف نہیں کیفیت نص	دیکھو عکس رخ ساقی ہے اسی جام نص
خضر باقین میں کہ ہر چشمہ جوان نص	ہر پہیہ خاصیت او کی لب و شام نص
شیخ صاحب کرمین نزدیک وہ خاصہ خدا نص	خدیسی او کی ہیں جو ہر خدمت خاصہ نص
کام فرات ہے عاشق کا ترنہ ناکامی نص	کہ دیا تو فی لگا او سکو اسی کام نص
عشق کا جوش ہے جب تک کہ جانی کو نص	یہ مرض کہتا ہے شدت نہیں ایم نص

**دوق اسما الہی میں سب اسم اعظم**

اوسکی ہر نام میں عزت ہے نہ اک نام میں خاص	
<b>اردیف صا و حجه</b>	
پر کتر نیکو جو صیاد در چاہی مقرر نص	ما تہ ملتی تہی مری خال کیا مقرر نص
بحر و بریں نہیں کسو بس قطع و بر نص	ناخن شیر ہے نخر دم ما ہی مقرر نص
گل کتر زمین نزاروں تہی آنکھیں کافر نص	ہر عجب طرہ کی اک تیز نگاہی مقرر نص

دوق اسما الہی میں سب اسم اعظم

اوسکی ہر نام میں عزت ہے نہ اک نام میں خاص

**اردیف صا و حجه**

پر کتر نیکو جو صیاد در چاہی مقرر نص

ما تہ ملتی تہی مری خال کیا مقرر نص

بحر و بریں نہیں کسو بس قطع و بر نص

ناخن شیر ہے نخر دم ما ہی مقرر نص

گل کتر زمین نزاروں تہی آنکھیں کافر نص

ہر عجب طرہ کی اک تیز نگاہی مقرر نص





پیکان تیره لدوز هر سو خار هر سو با هر  
 اوس شیر سو هر دو ملین منجیه برن گل

دويف مسيه		
-----------	--	--

پابند چون من پشانیو نمین هم  
 موقی نریا زلف تو خط شکستین  
 رخسار من بی ناله زنجیر کی طرح  
 پا در نه تیغ عشق سیاهی کین پناه  
 دوزخ بی جگره دل من مزید دل  
 پاکویونکو مرده هنوز ندان کویونوید  
 شمع بی نهن جگر پر سی اسقدر است  
 مطلب سیاهی کون در آگاه جز خدا  
 همین آینه من صورت تصویر آینه  
 هو ده عزیز سوره یوسف سیاهی  
 کیا جانین هم زانیکو حادث سیاهی  
 سون جگر بجز من موی شرمند یار سی

یارب من کسکی لف کرد زنده یونین هم  
 لکتر الف خطو کلی نه پیش نیونین هم  
 جوش نیونین سی رسته من جولا نیونین هم  
 قرب جسم من بی من تو قربانیو نمین هم  
 لاین جواه کو شرافتانیو نمین هم  
 پیر من نیونین کسلسله جنبانیو نمین هم  
 سر گرم سوز عشق کی تمانیو نمین هم  
 چون خط سر نوشت من پشانیو نمین هم  
 آینه رد کس سامو حیرانیو نمین هم  
 رکندین ترشی شبیه تو کغانیو نمین هم  
 کچه موبلا سیاهی کس من فانیو نمین هم  
 اب مر می من اوسکی لشیانیو نمین هم

بجایان کاش که در این عالم  
چو باده زین عالم نماند  
ببینم جهان آنکه چه میگرد  
تا بهای آتش غم دلجو گرد  
که زمین پشت سگ تنک بود  
لطف لوسه نهام بر پهلوی گرد  
شربت قندیار که بر افشانند  
تو بنیادون هیبت تو را فشانند  
سجده ایست که هر چه از اگر گرم  
دیوان عشق ۲۴

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



چون گفت که این کلام را که در این کتاب است  
 عشق کو نشود غماز و کلام که در این کتاب است  
 غم اشک شمع و خاک که در این کتاب است  
 برق چرخ و سوز دانا که در این کتاب است  
 در نه کی که با لبت کلام که در این کتاب است  
 کس ننگ که در این کتاب است  
 زلف و دامن که در این کتاب است

برین خنک نو که بر سر خنک و فیر	و ای که دم که حسین میسر بود وصل یار
بهر سحر که در برین کز برین	چنین برین برین میسر و درین شمشیر
هم عشق کی ملک میسر و درین	چرخ و دانا که در این کتاب است
عاری عبا بهوش و با خرد و درین	جان لبا سیون که در این کتاب است
انجید کا قفل قاعده اب و جدی برین	محفوظ برین جو که در این کتاب است

دل که در حق بهشت برین صید محو و غوغ عشق  
 هم که در دوق عشق کا دعوی سند برین

هم این که تا تو بخامر گامی کام برین	بلایین آنکه نشود او نکی دام برین
قدم سب آنکه وقت خرام برین	تر و خرام که برین و برین جتن برین
نصیب چه بر انتقام برین	شب وصال که روز قراق برین
تو بهر و هم می تهن برین دام برین	تر و برین جو صیاد که برین فریاد
عز و حسن که کسان دام برین	چرا که برین تسلیم تو برین و
جب او نشود تو خیر اجل کانی نام برین	تر و قتل تبا و تهن تو قتل
چو عشق برین دل مضطر که تمام برین	هم او که روز که قابل برین و

عشق کو نشود غماز و کلام که در این کتاب است  
 غم اشک شمع و خاک که در این کتاب است  
 برق چرخ و سوز دانا که در این کتاب است  
 در نه کی که با لبت کلام که در این کتاب است  
 کس ننگ که در این کتاب است  
 زلف و دامن که در این کتاب است



سترین او سکو چہرہ چہرہ کہ ہم  
 کس مری سہ عتاب کی باتیں  
 دیکھ ایدل نہ چہرہ قصہ زلف  
 کہ یہ ہیں تیج تاب کی باتیں  
 تو کر کیا جوش عشق میں اسی دوق  
 ہم سے ہوں صبر و تاب کی باتیں  
 ہر جمین اس غرہ جو ہر کو توڑوں  
 میں کٹاٹ دون پہاڑ کو تیر کو توڑوں  
 کیا دور جام ہو جو کبھی سر پہ در چرخ  
 راہ جنوں میں جلا دھواؤں جو قدم  
 کیا دشمنی ہر اہل کرم سے کہی در چرخ  
 ساقی لڑائیوں تری چاہتا ہوں  
 احسان ناخدا کو ادھار مری بلا  
 ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہر بل  
 نازک کلامیان مری توڑیں عدول  
 پہاڑس مڑہ کو یاد کری دل تو دلیں دوق  
 نشتر چھو کر میں نشتر کو توڑوں

غم نامہ اپنا صفحہ محشر سے کم نہیں  
 گواصطراب و کوسیدان کہ تیہم پر  
 ہر شورش و غیث صریح کم نہیں  
 پر جو نگاہ ہر گاہ سہل سو کم نہیں

غم نامہ اپنا صفحہ محشر سے کم نہیں گواصطراب و کوسیدان کہ تیہم پر ہر شورش و غیث صریح کم نہیں پر جو نگاہ ہر گاہ سہل سو کم نہیں	گریہ و زاری بہ دامن ہمارا پاک یہ ضبط پیچ و تاب کہ سب سے فرار مستحضر ہمارے کمر کر تیہم حریف سر باز عشق کر لیر و لڑا زمان کہان
--	---

## غزل

گدڑتی عمر ہر یون دور آسمانی رو کا و خوب نہیں طبع کی پوہن و فوراشک اگر سرباوج ہوا کہانیاں ہیں حکایات خضرو آب لقا نہیں خضاب سے مطلب ہیں سب سے وہ سید گہ کو سہارا اور ان کے کہو چہر سب سے دیکھو کہو دیکھیں چین ابرو یار	کہ جیسے جا کوئی کشتی و خانہ میں کہ بوساوی آتی ہو بند پانی میں فلک بزم گل نیلوفر ہو پانی میں بقا کا ذکر ہو کیا اس جہان فی میں سیاہ پوش ہوئی ماتم جوانی میں پیر ہو ہشتک ہوئی کوی بدگمانی میں کہ جو ہر اس کو کہان تیغ صفہائی میں
--	---

غم نامہ اپنا صفحہ محشر سے کم نہیں  
 گواصطراب و کوسیدان کہ تیہم پر

ہر شورش و غیث صریح کم نہیں  
 پر جو نگاہ ہر گاہ سہل سو کم نہیں

۱۳۱

ہر شورش و غیث صریح کم نہیں  
 پر جو نگاہ ہر گاہ سہل سو کم نہیں  
 گریہ و زاری بہ دامن ہمارا پاک  
 یہ ضبط پیچ و تاب کہ سب سے فرار

نام

غم نامہ اپنا صفحہ محشر سے کم نہیں  
 گواصطراب و کوسیدان کہ تیہم پر  
 ہر شورش و غیث صریح کم نہیں  
 پر جو نگاہ ہر گاہ سہل سو کم نہیں

نام تمام		نام تمام	
رویف لون		کیون در دین او بین غزل کی زینچ	
خط پڑھ کر اور بھی ہو پوچھ دہا میں	کیا جانیں لکھ دیا اوس کی خطر اب میں	ہمیشہ جتنی بھیند کہیں بٹھلے ہیں	
یان لب یہ لاکھ لاکھ سخن صفر اب میں	وان ایک خاشہ تری سکر جو اب میں	اتنی بگڑی ہیں ہر جگہ کہ اگر نام او نہ لکھتا کاغذ پر ہوں تو حرف گر جائیں	
بے بادہ غورگی میں ہوا فوق جون سوز		نام تمام	
کی تو بے وقوف نہ تھی شہاب میں		دو روزہ ۳۲	
نام تمام		ابو دل لہون تو پہر اوسن قاتل کو بندو	
جانوں نالوں یانوں ہر کھنڈ	لکھ دوں رخ کو نہ دوں لکھ دوں نہ کوں	چار کمر کو دھڑلے کہ نہیں ہو سکتا	
نام تمام		ابو دل لہون تو پہر اوسن قاتل کو بندو	
لگو پیہم یہ تری ناوک شرکان ملین	اتنی موتیں پہنیں جتنی میں سکاں ملین	گہری کر شہا ہمار غم بھران ملین	
نام تمام		نام تمام	
نام تمام		نام تمام	

اسم کو پڑھ کر دین کی ایک جگہ پر  
 فوٹو لکھ کر دین کی ایک جگہ پر  
 فوٹو لکھ کر دین کی ایک جگہ پر  
 فوٹو لکھ کر دین کی ایک جگہ پر

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

کیون در دین او بین غزل کی زینچ  
 ہمیشہ جتنی بھیند کہیں بٹھلے ہیں  
 اتنی بگڑی ہیں ہر جگہ کہ اگر نام او نہ لکھتا کاغذ پر ہوں تو حرف گر جائیں

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

ابو دل لہون تو پہر اوسن قاتل کو بندو  
 چار کمر کو دھڑلے کہ نہیں ہو سکتا  
 لگو پیہم یہ تری ناوک شرکان ملین  
 اتنی موتیں پہنیں جتنی میں سکاں ملین

گہری کر شہا ہمار غم بھران ملین  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام  
 نام تمام

[illegible]





[illegible]





<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>
<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>
<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>
<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>
<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>
<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>	<p>نام تمام</p>

این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان  
 انواع مختلف از این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان

اگر کسی پانجمین این فوار می برد و بکشد تو	اگر کسی پانجمین این فوار می برد و بکشد تو
مطلع	مطلع
چنانچه این نمک تم مرز زخمین کباده	چنانچه این نمک تم مرز زخمین کباده
مطلع	مطلع
ترسید بیمار کو اگر این جینی کی تم است هو	فلک پر شکری هشتاد و شش می گشت
مطلع	مطلع
چرخ صمدی می کوئی ضد درد لای لای	اگر سر خود کو غرق تو جلای او سکو
مطلع	مطلع
خبر که جنگ لغفل کی تو مجنون	کباده تاصبا که در شاخ می مجنون
مطلع	مطلع
عبث تم اینار کاو سی مند بنا هو	و ده لب پانی هشتاد و یک می سکو
رویت نامی میور	
مرقین ترسید بیمار سی هم اور زیاد	تو لطف مین کرنا هم استم اور زیاد
دین کبوتر که نه ده داغ الم اور زیاد	قیمت مین ترسید بیمار و لکر درم اور زیاد
ساته اینی هو اب فوج الم اور زیاد	کر تو بی بلند آه علم اور زیاد

این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان  
 انواع مختلف از این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان

۳۹

این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان  
 انواع مختلف از این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان

این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان  
 انواع مختلف از این کتاب در بیان بیماری های مختلف و علائم آنها و تشخیص و علاج آنها و در بیان

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

ق

قطر

دعوت

بہر کی ہر جو یون آتش غم اور زیادہ  
 آتا ہر میرا ناک میں دم اور زیادہ  
 رو کین تو اپہر جاے شکم اور زیادہ  
 کچہ نوسن وحشت کا قدم اور زیادہ  
 بیخوف ہیں اب صیدِ حرم اور زیادہ  
 مسوہین اوس پر لوج و قلم اور زیادہ  
 مان تیکم مری سیر کی قسم اور زیادہ  
 اوتناسی اوسیدہ چاہیں ہم اور زیادہ  
 کیا ہو جو بڑھین چند قدم اور زیادہ  
 کیا ہو گا جو ہو گر تپ غم اور زیادہ  
 اوس تیغ دو دم میں نہیں دم اور زیادہ  
 معذور ہوا اب وہ ضمیر اور زیادہ  
 لعشوق کا بہر اوسکو تو دم اور زیادہ

ہو روغن تقطاب سگریدہ میں پھشم  
 ہو نکتہ ریحانکادماغ اب کس تہن  
 جو بیٹ کر ہلکے ہیں پھر بات کب افسر  
 مہر سرخار سر بخلا سر صحر  
 صید دل عاشق میں ہو مہر و دکان  
 گر سر یہ کرے خاک خرابات کو صوفی  
 اسی خنجر خوشخوار نہ برش میں کمی کر  
 کیا تہہ جتنا کہ وہ چاہت ہو گی  
 چالیں قدم ساتھ وہ تابوت کراں  
 عسکر یہ ابھی نبض میں جو موع جزم  
 کہتا ہو مرا شوق جراحت کہ صد فوس  
 لیون میں کہا تہہ خدا فی میں بند  
 کہتا ہو گل لک کر سر یہ وہ دم خنجر

ایندوق وقت نالده کار کهل چکر به ماته  
دورنه چکر گو روینکا تو دهر کمر سر به ماته  
مین ناتوان مین خال کار وانی کی خیار  
او پستاهون یکبار دوش نیم حر به ماته  
خط دیک دلیمن تها که زبانی بی یکبار  
براد من ز کهد یاد مین نامبر به ماته

۱۰۰

کفایتی که از من در غم عشق میرسد  
 جگر رسد زاری که حلو است با یاقوت  
 چون خنیا خدو خطا او نیکسان  
 کجاست که کبریا باد بی چشم  
 ای صبح یک چهره زجاج  
 آری کوئی نم بیند شکست  
 صبر نه آرام بر گریه

فقط

گروہ سی سی ای انکمونیہ ورم اور زیادہ

اس عاشق بیچارے کا ہر آج بُرا حال

[illegible]

۱- کوی کوی  
 ۲- کوی کوی  
 ۳- کوی کوی  
 ۴- کوی کوی  
 ۵- کوی کوی  
 ۶- کوی کوی  
 ۷- کوی کوی  
 ۸- کوی کوی  
 ۹- کوی کوی  
 ۱۰- کوی کوی  
 ۱۱- کوی کوی  
 ۱۲- کوی کوی  
 ۱۳- کوی کوی  
 ۱۴- کوی کوی  
 ۱۵- کوی کوی  
 ۱۶- کوی کوی  
 ۱۷- کوی کوی  
 ۱۸- کوی کوی  
 ۱۹- کوی کوی  
 ۲۰- کوی کوی  
 ۲۱- کوی کوی  
 ۲۲- کوی کوی  
 ۲۳- کوی کوی  
 ۲۴- کوی کوی  
 ۲۵- کوی کوی  
 ۲۶- کوی کوی  
 ۲۷- کوی کوی  
 ۲۸- کوی کوی  
 ۲۹- کوی کوی  
 ۳۰- کوی کوی  
 ۳۱- کوی کوی  
 ۳۲- کوی کوی  
 ۳۳- کوی کوی  
 ۳۴- کوی کوی  
 ۳۵- کوی کوی  
 ۳۶- کوی کوی  
 ۳۷- کوی کوی  
 ۳۸- کوی کوی  
 ۳۹- کوی کوی  
 ۴۰- کوی کوی  
 ۴۱- کوی کوی  
 ۴۲- کوی کوی  
 ۴۳- کوی کوی  
 ۴۴- کوی کوی  
 ۴۵- کوی کوی  
 ۴۶- کوی کوی  
 ۴۷- کوی کوی  
 ۴۸- کوی کوی  
 ۴۹- کوی کوی  
 ۵۰- کوی کوی  
 ۵۱- کوی کوی  
 ۵۲- کوی کوی  
 ۵۳- کوی کوی  
 ۵۴- کوی کوی  
 ۵۵- کوی کوی  
 ۵۶- کوی کوی  
 ۵۷- کوی کوی  
 ۵۸- کوی کوی  
 ۵۹- کوی کوی  
 ۶۰- کوی کوی  
 ۶۱- کوی کوی  
 ۶۲- کوی کوی  
 ۶۳- کوی کوی  
 ۶۴- کوی کوی  
 ۶۵- کوی کوی  
 ۶۶- کوی کوی  
 ۶۷- کوی کوی  
 ۶۸- کوی کوی  
 ۶۹- کوی کوی  
 ۷۰- کوی کوی  
 ۷۱- کوی کوی  
 ۷۲- کوی کوی  
 ۷۳- کوی کوی  
 ۷۴- کوی کوی  
 ۷۵- کوی کوی  
 ۷۶- کوی کوی  
 ۷۷- کوی کوی  
 ۷۸- کوی کوی  
 ۷۹- کوی کوی  
 ۸۰- کوی کوی  
 ۸۱- کوی کوی  
 ۸۲- کوی کوی  
 ۸۳- کوی کوی  
 ۸۴- کوی کوی  
 ۸۵- کوی کوی  
 ۸۶- کوی کوی  
 ۸۷- کوی کوی  
 ۸۸- کوی کوی  
 ۸۹- کوی کوی  
 ۹۰- کوی کوی  
 ۹۱- کوی کوی  
 ۹۲- کوی کوی  
 ۹۳- کوی کوی  
 ۹۴- کوی کوی  
 ۹۵- کوی کوی  
 ۹۶- کوی کوی  
 ۹۷- کوی کوی  
 ۹۸- کوی کوی  
 ۹۹- کوی کوی  
 ۱۰۰- کوی کوی





۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

آبراک گردش میں سولہ انداز ناز فتنہ در آ  
 ستم کو ہم کرم سمجھو جفا کو ہم وفا سمجھو  
 برائی میں بہاری ہ اگر اپنا پہلا سمجھو  
 تجھو ای سنگدل آرام جان مبتلا سمجھو  
 وہ ہم سر خاک رو نکو جان پنا خاک پاک  
 تر کشتی جو یونان عدم سر یکسک پک  
 نسیم صبح گلشن میں اگر جیو دم و دم سر  
 روان ہوتا ہو اسستان سر سر کار و سر  
 ندی رخصت نظر کو میری جانب تو تھا فکر  
 حساب اصلا نیچو چڑھو سیر دگر خوشنما  
 اگر دلو کھانا لاجپر یکجان تو رہندو  
 کہو آہ رسا میری جو سیر عالم بالا  
 پہنسی ہی زخم دل تیر پر جراح کھ کھ  
 محبت سوز اگر دم نہاوس لشکر کال  
 عداوایا ہو نیکر نامہ ب لکھا نصیبو کھا

۲۳۰۰

[illegible]



[illegible]

دیاران مؤرخ

۴۵  
 دیران مرقی

[illegible]

هوگیا جلوت انجم مری آکھو نہیں مک  
کیونکہ آتش بچان میں جواب

عبدالاولیٰ تاجم

لیتی ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلر  
 ای غم بھی تمام شب ہجر میں نہ کہا  
 بل در غم و حسن زمین پر رکھو نہ پاؤں  
 کیا لیسچا گلی سوتری ہم کہ جوان نسیم  
 افسوس ہو کہ سایہ مرغ ہو اکیطرح  
 قاتل جو تیری دلیلیں کا وٹ نہ تو کیوں  
 آلودہ سر سے نہ توئی چشم میں نگاہ  
 کیا دیکھتا ہی تہ مرا جو رو و طلیب  
 لیسچا میں تیرے کشتہ کو حبت میں ہی

تم آگ لینو آتی تہو کیا آ کر کیا چلر  
 رہنودے کچھ کہ سبج کا بھی ناشتا چلر  
 مانند آفتاب وہ در نقش یا چلر  
 آتی تہو سر پہ خاک اوڑا اڑی اوڑا چلر  
 ہم جو کے ساتھ ساتھ چلیں وہ جدا چلر  
 رک رک کر کہ میں نے خلق پیچھے رہا چلر  
 دیکھا جہاں صاف ہی اہل صفا چلر  
 یاں جان ہی نہیں نہیں شخص کا چلر  
 پہ پہ کر تیری گہر کہ طرف دیکھتا چلر

<p>ای دوق تو غضب نگه یار اخفیندا          ده کیا سبک که حسد به تیر قضا سبک</p>	<p>از دامن غار سی چون به جهول خار دامن          خنجر او بکمر من ناخن خنجر او خار دامن</p>
--	---

[illegible]



[illegible]

ہرگز نہ ہو کہ اس کی جگہ سے ہٹ جائے  
 ہرگز نہ ہو کہ اس کی جگہ سے ہٹ جائے  
 ہرگز نہ ہو کہ اس کی جگہ سے ہٹ جائے  
 ہرگز نہ ہو کہ اس کی جگہ سے ہٹ جائے

غم جدائی میں تیری ظالم کہوں میں کیا مجھ پہ کیا ہنی ہو  
 جگر گدازی ہو سید کاوسی ہو دلخاشی ہی جانکنی ہے  
 زمین پہ نور قمر کر گئے سہ صاف اظہار روشنی ہو  
 کہ میں جو روشن ضمیر اور نکافہ مرغ او کی فروتنی ہے  
 ہمشہ جو اس تیرہ خاکدان میں پڑا یہ اسکی فروتنی ہو  
 وگر نہ قندیل عرش میں ہی اسکی جلوے کی روشنی ہے  
 ہوتی ہیں ترگر نہ دامت ہو اسقدر استغین دامن  
 کہ میری تردامنی کر آگے عرق عرق پاکدامنی ہے  
 ہو و میں اس اپنی سادگی سے ہم آشنا جنگ آشتی ہو  
 اگر نہ ہو یہ تو پہر کسی سو نہ دوستی سے نہ دشمنی سے  
 لگانہ اس تنکد و میں تو دل جو ٹوٹتا ہو تو ٹوٹکر مل  
 کہ کیسا ہی کوئی خوش شامیں صنم ہے آخر شکستہ ہی ہے  
 نہیں ہو قانع کو خواہش زردہ مفلسی میں ہی ہو تو فکر  
 جہان میں ماننے کیسیا گر ہمیشہ محتاج دل غنی ہے

اس کی جگہ سے ہٹ جائے  
 اس کی جگہ سے ہٹ جائے  
 اس کی جگہ سے ہٹ جائے  
 اس کی جگہ سے ہٹ جائے

۹۴

نہیں ملکان کی دو صفیں بگیا  
 اک ہوا اک بلاست لڑتی ہے  
 شور و فضا کیوں ہو دھنستہ  
 کیا کسی اشتیاق لڑتی ہے  
 ناز و عداوت کی عاقبت  
 چوٹ کس کس ادا ہو لڑتی ہے  
 موت کی جاکھ شفا ہو لڑتی ہے

دل کی جگہ سے ہٹ جائے  
 دل کی جگہ سے ہٹ جائے  
 دل کی جگہ سے ہٹ جائے  
 دل کی جگہ سے ہٹ جائے



دل کی سہا شہ علم اس علم کی تلاش ہے  
 اس تنگدستی میں کون ہو کا فر تر سوا  
 لبر ز صدف نشاط رنگ ہلال عید  
 ہو تو وہاں دوش نہیں کشمگان عشق  
 کرتی یہ اشک آہ میں تھکے کیوں  
 دنیا کی پر جو سر سہ کر دانہ ہر حال کا  
 کیا شاہ کو خفیف کر سہ زبان خلوت  
 اوٹھی جہاں ہی ہو جو بستر سہ اوٹھو  
 برتن ایک تیغ محرف سہ ہی سوا  
 مسکن پذیر آج ہر دل میں نہیں غم

دریا ہوں دل سہ میں کہ بڑا بدعاش ہے  
 تو آپسے بہت بہت دہت دہت تلس ہے  
 سینہ میں سہ ناخن غم کی خواہش ہے  
 اوڑھ جاتی ہو کروں میں عاشق کی لاش ہے  
 ہو جاتا راز دل تو نکلا نہیں فاش ہے  
 لگو تیا کہ رست چشم نہ مگر میں ناش ہے  
 شاہ با شہ جبکہ کہیں ہیں شاد باش ہے  
 تیرا مرض عشق جو صدمہ فراق ہے  
 وادس کچ ادا فرما اور نکالی تیرا شہ ہے  
 روز ازل سوا کی کہیں ہو وہاں

دل کی سہا شہ علم اس علم کی تلاش ہے  
 اس تنگدستی میں کون ہو کا فر تر سوا  
 لبر ز صدف نشاط رنگ ہلال عید  
 ہو تو وہاں دوش نہیں کشمگان عشق  
 کرتی یہ اشک آہ میں تھکے کیوں  
 دنیا کی پر جو سر سہ کر دانہ ہر حال کا  
 کیا شاہ کو خفیف کر سہ زبان خلوت  
 اوٹھی جہاں ہی ہو جو بستر سہ اوٹھو  
 برتن ایک تیغ محرف سہ ہی سوا  
 مسکن پذیر آج ہر دل میں نہیں غم

دل کی سہا شہ علم اس علم کی تلاش ہے  
 اس تنگدستی میں کون ہو کا فر تر سوا  
 لبر ز صدف نشاط رنگ ہلال عید  
 ہو تو وہاں دوش نہیں کشمگان عشق  
 کرتی یہ اشک آہ میں تھکے کیوں  
 دنیا کی پر جو سر سہ کر دانہ ہر حال کا  
 کیا شاہ کو خفیف کر سہ زبان خلوت  
 اوٹھی جہاں ہی ہو جو بستر سہ اوٹھو  
 برتن ایک تیغ محرف سہ ہی سوا  
 مسکن پذیر آج ہر دل میں نہیں غم

اسی ذوق جانتا ہوں وہ ہمدرد میرا درد  
 دل جسکا پارہ پارہ جگر یاش یاش آہو

رکھ لگی یہ نہ بال برابر لگی ہو سی  
 پر کیا کر س کہ مہر ہر منہ پر لگی ہو سی  
 ہر یہ تو اسکو چاہ شکر لگی ہو سی

ہر تیرے کان زلف سب لگی ہو سی  
 بیٹھو ہر سہ میں خم می کی طرح ہم  
 چاہی بغیر خون کوئی سہتی ہر تیری سہم

دل کی سہا شہ علم اس علم کی تلاش ہے  
 اس تنگدستی میں کون ہو کا فر تر سوا  
 لبر ز صدف نشاط رنگ ہلال عید  
 ہو تو وہاں دوش نہیں کشمگان عشق  
 کرتی یہ اشک آہ میں تھکے کیوں  
 دنیا کی پر جو سر سہ کر دانہ ہر حال کا  
 کیا شاہ کو خفیف کر سہ زبان خلوت  
 اوٹھی جہاں ہی ہو جو بستر سہ اوٹھو  
 برتن ایک تیغ محرف سہ ہی سوا  
 مسکن پذیر آج ہر دل میں نہیں غم

دل کی سہا شہ علم اس علم کی تلاش ہے  
 اس تنگدستی میں کون ہو کا فر تر سوا  
 لبر ز صدف نشاط رنگ ہلال عید  
 ہو تو وہاں دوش نہیں کشمگان عشق  
 کرتی یہ اشک آہ میں تھکے کیوں  
 دنیا کی پر جو سر سہ کر دانہ ہر حال کا  
 کیا شاہ کو خفیف کر سہ زبان خلوت  
 اوٹھی جہاں ہی ہو جو بستر سہ اوٹھو  
 برتن ایک تیغ محرف سہ ہی سوا  
 مسکن پذیر آج ہر دل میں نہیں غم

خوشتر از آنکه در این عالم  
 باشد که در این عالم  
 خوشتر از آنکه در این عالم  
 باشد که در این عالم

ابرو باران کی نه کیون لطیف او بیچار هر شک پاش جو منسک و لعل بکین که چقاون جو بحث تو کبر هر که بچه دالقه چاشنی عشق کا کامل هو تو دین نهین خبری مرگی کوئی مراد نهیامین خنجر نازکی کجا چاٹ لگانی دل کو بر مزاجی کو کرین لاکه تر سی ظلم و ستم	که او را تو بین گهنگا هری حوت کمرے لار ما هو دل مجروح جراحت کمرے دیکھتو کیس چکھتا تا جو بحث کمرے شادی وصل کی لذت غم وقت کمرے پر فری دار بنادیتو بین غفلت کمرے چاٹا ہونٹ ہو لڑی کجراحت کمرے ہولنی کر نہیں پہلی وہ غایت کمرے
---	--

اوٹھانندہ خون جگر جرات کا جھٹ واسے  
 چاٹین گرجا جرات کا جھٹ واسے  
 جھینک جھینک سنگ جرات کا جھٹ واسے  
 جھینک جھینک سنگ جرات کا جھٹ واسے  
 جھینک جھینک سنگ جرات کا جھٹ واسے  
 جھینک جھینک سنگ جرات کا جھٹ واسے

پر ہٹا زخم کا انگور سبار کا اسی ذوق  
 دل زخمی کو ترے مادہ عشرت کمرے

اول ہی سو بھر کو ہو غبت خلا سو کب ہ گدڑی میں سرفاٹ و گداف سو چل سیکدی میں شیخ بکر صیام نالون فودی چو باجو پلڑہ ہر کو پہینکے ہو ایک جنبش شکر گانین پر ہو جو ہر کمال پہنکا اگر فقیر	لیتا تھا کام منہ کا شکم میں نایف سو جنگی کہ آشنا ہو زبان لام و کاف سو مسجین تنگ بیٹھا ہو کیون عکاف سو کہولی نہ اکھہ ابرسیہ کی کھاف سو اس انچر نا تو ان کو پر سی کوہ قاف سو ہو تیغ تیز تنگ ہو اوسکو خلاف سو
--	---

کہ توں بندہ ساعت وہ مکر دو دھن  
 کہ توں بندہ ساعت وہ مکر دو دھن  
 کہ توں بندہ ساعت وہ مکر دو دھن  
 کہ توں بندہ ساعت وہ مکر دو دھن

دھون دھون دھون دھون دھون دھون  
 دھون دھون دھون دھون دھون دھون  
 دھون دھون دھون دھون دھون دھون  
 دھون دھون دھون دھون دھون دھون

۵۲

ہمیں غرض کیا کہ جانیں گی ہم ہم کو اسی شیخ بکدہ سی  
 یہیں تون میں خدا کا اپنی ظہور قدرت ندیکہ لینے  
 ندیکہ ہی کیسی کیسی آفت جہان میں ہم نہ ہمارے باعث  
 اور آگ کیا کیا غم و الم ہم تمہاری دولت ندیکہ لینے  
 دکھانا احوال اونکو اپنا یہ اونکی الفت کا امتحان ہے  
 کہ ہوگی الفت تو دیکھ لینے نہوگی الفت ندیکہ لینے  
 بلا سہر گردانیال کا سنا نہیں ہے پاس اپنی فالنامہ  
 ہم اپنی نقطون سے داغ دل ہی کو فال دولت ندیکہ لینے  
 ہلال کو دیکھیں کیون فلک پر اگر ہے منظور عید ہمکو  
 تو اوسکی تیغ ستم کا دل میں لب جبراحت ندیکہ لینے  
 ہا ہا باران کو کون دیکھے بغیر باران ہے تیر باران  
 ہم اوسکی بدتر سرشک شرکان کی اپنی شدت ندیکہ لینے  
 اگرچہ میں مر بھی جاؤنگا تو کہیں گے جتیا ہم چایا  
 وہ جبک اپنے آستانہ پیری تربت ندیکہ لینے











مستون چشم کو یونین اک و امارد  
 کچھ تو نشانی اپنی مجھو یادگار  
 یان ہنر ہنر جنہیں ترشی اوتار  
 مٹی تلک نہ جب ترس دھکا عباد  
 تو سرہ چشم ماہ میں میرا غبار  
 قاصد جواب زندگی مستعار  
 جلیں ذراں ملنے کوئی روزہ دار  
 ہنر گداریا اسے رو کر گذار  
 وعدہ پر روزِ حشر کر پکون اوار  
 مانگو تو ایک قطرہ نہ آئینہ دار  
 کیون کوڑیوں کو بد اور شاہوار  
 جب قصد خون کو آئی تو پہل پکار

ناتمام  
 کربھی نظر کی تری اپنا کام چلتا  
 بے چشم و عشرت ہے جو ہم کو بل بخت  
 کہ ہر وہاں سے درخت پانچاں چلتا  
 چلا پہلو سے اوپر جھک رہا چلتا  
 کیا آرام کی غم سے کہو آرام خاں  
 ارادہ کر کے ناقص ملک جاہ کامل  
 تو یہ جان لے کہ اپنا کھانا ریاں چلتا

تو اکہہ میں سر نہ بنا دار چہلا نہیں تو چہلا کا گل انیس کار دشنام ہو کر وہ ترش ابرو ہزار کیا خاک تجھ جان کوئی جان شہار جولان سمند ناز کو اسی شہسوار ایسا نہ کہ آتی ہی آتی جواب خط کرتا ہی یونین دل امید وار ایشمع تیری عمر طبعی سے ایک رات دوام داغ دلسر کسوزش آفتاب بر فیض گر چشمہ آب بہا تو کیا عاشق نہ بد لہجہ گرد و لہجہ ایند شک پشور سے سبکی شیون مردانگی کوئی	مستون چشم کو یونین اک و امارد کچھ تو نشانی اپنی مجھو یادگار یان ہنر ہنر جنہیں ترشی اوتار مٹی تلک نہ جب ترس دھکا عباد تو سرہ چشم ماہ میں میرا غبار قاصد جواب زندگی مستعار جلیں ذراں ملنے کوئی روزہ دار ہنر گداریا اسے رو کر گذار وعدہ پر روزِ حشر کر پکون اوار مانگو تو ایک قطرہ نہ آئینہ دار کیون کوڑیوں کو بد اور شاہوار جب قصد خون کو آئی تو پہل پکار
---	--

اس جبر تو دوق لبشر کا یہ حال ہے	کیا جان کیا کرے جو خدا اختیار دے
پوچھتے راہ وفا اوس نگہ پرین	رہنمائی کی نہ کہ چشم لارہن سے

ناتمام  
 کربھی نظر کی تری اپنا کام چلتا  
 بے چشم و عشرت ہے جو ہم کو بل بخت  
 کہ ہر وہاں سے درخت پانچاں چلتا  
 چلا پہلو سے اوپر جھک رہا چلتا  
 کیا آرام کی غم سے کہو آرام خاں  
 ارادہ کر کے ناقص ملک جاہ کامل  
 تو یہ جان لے کہ اپنا کھانا ریاں چلتا



٤٧

١٥

100

ہوتا نہ اگر دل تو محبت ہی نہوتی	ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہوتی
---------------------------------	-----------------------------------

سطح

مستور و چاره دیکھا کیا چاره گر کو میرے  
مرحومین سے لگ رہی ہیں ختم جگر کو میرے

طالع

جودل نہ کشمکش طرہ دو تائیں سیر  
تو پیر ملا کو غرض ہر کوئی بلا میں

16

نگہ کا وار تھا دل پر پڑھ کر جان لگی  
جلی تھی برچی کنسی پر سیکم آن لگی

16

پہلے میں آشکارا ہوا کہ سب ساقیا جو  
خدا کی گزشتہ جو تو ہر بند کی کی جو

ط

مٹھی مٹھی اپنی جو تربت میں مل گئے  
جو کچھ کہ تہی مرا و محبت میں مل گئی

16

بد نہ ہو ازیر گردون اگر کوئی مسری  
اسی یہ گیند کی صدا جیسی کہو جیسی

11

لحمه کو چا ایس یون پیر شیت خم دیکه  
سکه کو چیتیه کک اوش دسیدم دیکه

دل غش و بوجان بخش پر بخان طوقہ شکیں ہے  
عسک انز دین ہے مومنانی اپنی دین ہے

۴۸

یہ باب دل جلانے جو برق ناک رکھ  
دو رخ بھی ہو تو ان کی پہلوں پر لگی ہو

برق نونہ 40

ریاضیات عمومی ۴۰

مطالع  
پان کر آجھا مقرر فاصدا وہ دکن سے  
جو تو ناگلیگا تھی دنگا خدا وہ دکن سے  
دوق کہتا تھا کہ دنگا جمی ہے  
نہ ادا سکویا دنگا دی شواہہ کن

20

CE

1947

۱۵: حاکم  
کرم بخش من و قربانی  
کرم بخش من و قربانی

کتابخانه کتب خطی  
مکتبہ اسلامیہ  
لاہور

ای فوق نذر تو میں آنی ش ظلمت کیا کام تیرا سر کو محبت میں علی کی

نام تمام

مقابل اوس رخ روشن کر شمع چراغ صبا یہ دیول لگاؤ کہ پر سحر مودھا  
ہمارے سینے میں آد آتشیں جوق جوق برق دیکھ تو فی النار و لہقر ہوجا

نام تمام

کوئی کمر کو تری ہوا اگر کمر تو کہی کہ آدمی جو کہی بات سوچ کر تو کہی  
بلا سہ ہو و مرا مرغ نامہ رہی ہوا کہ اوسکو دیکھ کہ وہ نہ سہ خوشتر تو کہی  
ایک شعر میں مضمون گریہ یہی مری طرحی کوئی فوق شعرتو کہی

مطلع

او ہا عاشق میں کیوں دل ناواں کہی ابھی مال جو کہی پراگ جان کہی

مطلع

ہمیشہ کام تھا مجھ کو تو صحرانوردی بسا یا خانہ زنجیر ہنری پامردی

مطلع

جنو نہر میں مجھ کو ہا گیا جیسے کہی کہ صیوت ہون کی وہ یوں ہی یہی کہی

مطلع

کتابخانه کتب خطی  
مکتبہ اسلامیہ  
لاہور

قدیم خیال کر کہتے عاشق میں کیوں  
گنہ گار اس ہر شعور سے انسان ہے  
جو کہی آئینہ بایں سب سے  
نہر تو بنو بنو وہ بھی خوش طوفان ہے

مطلع

کیا کون اوس ابرو پست کر دین میں  
ایک طعنے چھلکان دیکھ کر پس میں  
کہی میں آج ذوقی جہانم گذر گزشتہ  
کیا خوب اومی تھا خدا مقرر کرد

نہر

کتابخانه کتب خطی  
مکتبہ اسلامیہ  
لاہور

مقدمہ صدق پر کارکب بقیہ  
کہی کتب کاذب بیک پیچیدگی  
لاہور



مطلع

مطلع

مطلع

مری طاعت سے توبہ نصیب ہوگی

توبہ کی کاسبت کلام کی

گاہ خلیق اوست سر پران کی

اگر دوزخ کی ہی ہو جائیگی پانی پانی  
ہم نہیں دے جو کین جیج کا دعویٰ شمس  
شعلہ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں  
ذوق جو مدرسہ کی بگڑے ہوئے ملا

جب یہ عاصی عرق شرم میں تر جائیگی  
بلکہ پوچھ گا خدا ہی تو کونکر جائیگی  
پر چھوڑ دے کہ وہ دیکھ کر ڈر جائیگی  
او کو میخانہ میں لے آؤ سنو جائیگی

مطلع

لاش کو پھینک دیجو میر کہ دفن کیجے

مردہ بدست زین جو چاہیے سو کیجے

مطلع

معلوم ہو اپنی دابر و بتان سے

ایک تیر سے گویا کہ ملا ہے دو مکان سے

نام تمام

دل پر کیونکر نگاہ چشم شوخ و سنگ سے  
او تغافل کیش جلدی اکہ تو دایر  
بل در بار کنی گویا او سکا تر سخن  
ذوق زیبا ہے جو ہوش فیض شمع

اپنا گھر تو سوچتا ہے سینکڑوں سنگ سے  
اس دل بیتیاب جان مضطرب کو سنگ سے  
جستری میں کہنچ کر نکلے ہی دمان سنگ سے  
وسم آہ بنگ سے مہندی ہی گل رنگ سے

دسا ہو کالہ جسکو کافر تو وہ فضول اثر سے کیسے  
دمان کیسو کا تیر مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کیسے

مطلع

اگر دھڑ تو آئندہ جو ہو تو تغلب ہو

لگا لگا جیو اپنی اول گیت دل لکھ لکھ

مطلع

دل کھان سے ناشی ہو لکھ لکھ

بے جا لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

مطلع

بانی ہر شے کو لای کر لکھ لکھ

عنان

[illegible]





دل پناہ غم دہر کو تو کہ نہ اوجھارت  
 جھڑک کھنکھرت روز نہیں کھنکھرت  
 ای فوق فلک پاپ ہی بارہ حصہ  
 سوراہو نہ کیون زیر فلک رہا

گذرتی ہوگی تارام زندگی تیرے  
 کہا یہ اوسو کہ قید حیات میں نہان  
 اوٹھائی نہ تہ جہان سو ولیک کیا اسکا  
 چٹا جو کوئی گرفتار یونسو دنیا کی  
 رما وہ خدمت مرشد کی قید میں رہا  
 اگر ایک عمر میں پونچھا مقام علی پر  
 جو دستک تھکاہ تصرف میں ہی ہوئی رکو  
 ہمیشہ جنگ ہی بعد صلح کل کی ہی  
 جو ہوشیار ہو تو ہر وہ شرع کا پابند  
 نہیں ہر دام علاقہ سے مطلق آزاد  
 کہتے خوب کسی نے یہ شعر جسته  
 کہ کر قطع تعلق کہ نام شد آزاد  
 کہ تھکوا تب غم نیست ہی نہ شادی  
 کہی نہ ہوگا دل اسودہ گو ہویت  
 کہ با فراغ کروں کچھ عافیت ہیست  
 تو سلسلہ میں فقیری کی پر ہو پاپ  
 کہ حق پرست ہو وہ پہل جو ہو پرست  
 کہ ہا یہ شوق فی ہوسہت بلند نہ پست  
 تو یہ ابراہہ رما اوسو ہون لاد  
 کہ نفس دشمن سرکش ہو اسکو دیکھو  
 پینا ہوا ہو وہ کیسے نہیں گریست  
 مجال کیا کہ کھلجا دیکوئی کر کہ پست  
 کیا زبان نہ نکل اوسکی جیتہ تیرا  
 بریدج نہ ہمہ با خدا گرفتہ

رباعیات

کیا جانیں کہ ایدوق سچ ہے عوام  
 جو لوگ صنفِ اقل میناق میں تہو  
 اے جو علی کی ہوامت کا مقام  
 پوچھو کوئی اوسو کہ وہ کیا تھا امام

دل پناہ غم دہر کو تو کہ نہ اوجھارت  
 جھڑک کھنکھرت روز نہیں کھنکھرت  
 ای فوق فلک پاپ ہی بارہ حصہ  
 سوراہو نہ کیون زیر فلک رہا

جملہ کتب و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کتابت و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

**رباع**  
 چشم او گل نشہ سب گلانی ہو جا  
 صوفی اوسے دیکھ کر شرابی ہو جا  
 دیکھ لای جو وہ روی کتابی لغوی  
 سب مدرسہ کافر کتابی ہو جا

کامیاب و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

**رباع**  
 ان آنکھوں سے روی لالہ گون بھی دیکھا  
 اور آنکھ پر از اشک خون بھی دیکھا  
 کیا کیا دیکھا نہ رنگ ہماری فوق  
 یوں بھی دیکھا جہان کو وں بھی دیکھا

کامیاب و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

**رباع**  
 دنیا کا الم فوق اوٹھا جائینگے  
 ہم کیا کہیں کیا آئی تھی کیا جائینگے  
 جب آئی تھی روی ہوئی آپ آئی تھی  
 اسب جائینگے اور ونگورو لاجائینگے

کامیاب و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

**قطعہ**  
 جینکو استو میں سلام کا دعویٰ کمال  
 دیکھتا ہوں یہ اس ذوق میں لگا لگا  
 جسطرح کہ منہ دینے کو بند بیوں کے  
 نقل کرتا ہو مسلمان کی کافر نقل  
 اشعار غلیات مرقومہ وغیر مرقومہ کہ بعد ترتیب دیو ان سب  
 گردین تہ اشعار غزل نا تمام مرقومہ بالا  
 بیچہ ب سری قاتل ز بغل میں بار  
 جو چڑھتا منہ اوس میدان اجل میں بار

کامیاب و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اشعار غزل و غزل مرقومہ  
 اشعار غزل و غزل مرقومہ  
 اشعار غزل و غزل مرقومہ  
 اشعار غزل و غزل مرقومہ

کامیاب و نسخہ جو دربار عالیہ میں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

[illegible]



کس شایون کو اسو اسو  
 گوئی نام نہ نہ  
 ایک جاری زبان ہر سو  
 پھلی بارون کی مائی دوا لھن  
 خوشی کش بگڑن کرم دہن  
 کردناں از پند دل دار  
 رشتہ کار و حق و شوار

طاق سو تو اوتار سے شیشہ  
 شیشہ می کی پیدراز زبان  
 مین ہون مانند ساغر لبیر  
 جہوم جہوم ایس بادل آذنگے

تاکہ مانند خوشہ انگور  
 تکتہ باقی کوئی پنہون مین  
 نہیں ہوئی سحر نہیں ہوتے  
 رات کیا آئی اک بلا سے  
 نہیں لگتی مری بلکہ سو پلک  
 کیا شفق نے کہلا دیا سینہ دور  
 وہ بھی گرم رہ فنا کا برق  
 ایک فرقت ہزار بیمار سے  
 بیقرار می نے استقامت کی  
 دل ہو کسکو دماغ ہو کسکو

کردناں از پند دل دار  
 رشتہ کار و حق و شوار  
 کس شایون کو اسو اسو  
 گوئی نام نہ نہ  
 ایک جاری زبان ہر سو  
 پھلی بارون کی مائی دوا لھن  
 خوشی کش بگڑن کرم دہن  
 کردناں از پند دل دار  
 رشتہ کار و حق و شوار

کس شایون کو اسو اسو  
 گوئی نام نہ نہ  
 ایک جاری زبان ہر سو  
 پھلی بارون کی مائی دوا لھن  
 خوشی کش بگڑن کرم دہن  
 کردناں از پند دل دار  
 رشتہ کار و حق و شوار

[illegible]

نام گلشن مین نهین هر نرس ساریکا  
 جیکه هو او سکی نوید غسل صحت جافزا  
 او سکی قوت گر ضعیفون کو بناد اتویا  
 هون مستعد دل و جان شل اوراق طلا  
 نهیت شو امین مین گرم صحت سیرا  
 بلبل تصویر سنگر بول او سکی حبا

اسقدر جاتی رسی عالم هر بیماری کراج  
 واقعی کس طرح صحت نه ایک عالم کو هو  
 وه ولیعهد زمان مرزا محمد بو ظفر  
 تقویت کا یا اثر هو عام جو بدن رگ رز  
 شاد صحت هو او سکی آج هو کشاد  
 مین هر اس رشک چمن محفلین وه شطرنج

مطلع

دمی اگر زراع و زغن نبضه تو هوید سما  
 جس سرجون سیماب شتموده دل زنده هوا  
 ذات هر سیر جهانین چشمه آب بقا  
 هون خوش آب پیدا اسقدر قوت فرا  
 بخشیران کهن کو نو جوانون کو قوا  
 گرد کلفت کدل عالم هو گوید هو دیا  
 زیر پا مال موتا تها رنگ سنگ یا  
 دیگیا ابر بیماری نذر در سبے بها

آج هر عالم مین روز سعادت انتها  
 شده جان بخش صحت بر امار احسا  
 هو بقا عمر سیر تیری بقای خلتو  
 قطره افشانی هو آب غسل صحت کس  
 هو وین استحال یا قوتی مین موتی اگر  
 جسم کوم مل کو هو یا تو ز جسم قوت  
 دل عدد سنگدل کاتها شقاوت و سخت  
 خورن کل کو صبالانی متصدق کو لیر

ایندین رقصان رقص کا  
 جاننا چشمین هر بندو کا نقش کا  
 جو منظر نظر سیکو تا شاد صحت  
 رانکو سیکو تا شاد صحت  
 صنع تشباز بر حوت زده هو بی فکر  
 هو گئی تیا شریکی یک مر گلزار  
 زنده فولاد نخل بنو گلزار طلعا

بولان نون ۷۲  
 کس چشمه شاد صحت  
 ماه با بونکها با حق دنیا  
 سیر کریم جو یک سر نهاب کو  
 خانه کو هر غنچه هر یک  
 بیج جو اور کسین کسین  
 بیج جو خور فلک کسین  
 بیج جو خور فلک کسین  
 بیج جو خور فلک کسین

ایندین رقصان رقص کا  
 جاننا چشمین هر بندو کا نقش کا  
 جو منظر نظر سیکو تا شاد صحت  
 رانکو سیکو تا شاد صحت  
 صنع تشباز بر حوت زده هو بی فکر  
 هو گئی تیا شریکی یک مر گلزار  
 زنده فولاد نخل بنو گلزار طلعا







[illegible]



در علم بر جلیس می تو هم زانو  
 ماه نوایک فلک پر تر می نور و روشن  
 کیسه گوهر انجم ترا صفت انعام  
 نیت نیک تر می آئینه حسن عمل  
 ذهن عالی هو ترا طائر شاخ سده  
 ترا افصال جهان که ایو بر بیان کرد  
 علم ظاهر می بود یکسان تیر دور و نزدیک  
 ذهن صفائی هو ترا پرده در معنی ب  
 عقل مین شمس تو علم مین کان گوهر  
 تیر تر می بر پر از دفتر هوش و فزنگ  
 دعوت صدق پلا تو تر می ایمان بقصد تو  
 تیر می راضی هو خدا اور خدا کا محبوب  
 غم کو هو تر می هر غم مین غم باختم  
 قوت روح ملائک چرخ قدس مین هو  
 کیا استعجب تیر ساولی نعمت خلق

حمله عیش مین پاید می تو بصورت  
 نو فلک نو کرون مین تیر می قدیم انجم  
 طاقه طلسم گردون ترا وقف طوت  
 عمل خیر ترا جلوه حسن نیت  
 طبع رنگین تر می گلچین یا صفت  
 ترا اکرام زمانه کو دلیل حمت  
 نور باطن می برابر می حضور غیبت  
 شو شگافی هو تر می کوه شگاف قوت  
 فضل مین کعبه می تو علم مین کو حمت  
 تیر می شیر پر از جوهر فتح و خیرت  
 دست بهمت پیر می تیر می سخاوت و حمت  
 تیر احامی ایو نبی اور نبی کی عزت  
 قصد کو تیر می هو هر قصد مین قصد سبقت  
 ذات قدسی کا تر می عطر قبا عفت  
 کیونکه وجب به خلاق به شوکت

صفحه علم بر جلیس می تو هم زانو  
 ماه نوایک فلک پر تر می نور و روشن  
 کیسه گوهر انجم ترا صفت انعام  
 نیت نیک تر می آئینه حسن عمل  
 ذهن عالی هو ترا طائر شاخ سده  
 ترا افصال جهان که ایو بر بیان کرد  
 علم ظاهر می بود یکسان تیر دور و نزدیک  
 ذهن صفائی هو ترا پرده در معنی ب  
 عقل مین شمس تو علم مین کان گوهر  
 تیر تر می بر پر از دفتر هوش و فزنگ  
 دعوت صدق پلا تو تر می ایمان بقصد تو  
 تیر می راضی هو خدا اور خدا کا محبوب  
 غم کو هو تر می هر غم مین غم باختم  
 قوت روح ملائک چرخ قدس مین هو  
 کیا استعجب تیر ساولی نعمت خلق

در علم بر جلیس می تو هم زانو  
 ماه نوایک فلک پر تر می نور و روشن  
 کیسه گوهر انجم ترا صفت انعام  
 نیت نیک تر می آئینه حسن عمل  
 ذهن عالی هو ترا طائر شاخ سده  
 ترا افصال جهان که ایو بر بیان کرد  
 علم ظاهر می بود یکسان تیر دور و نزدیک  
 ذهن صفائی هو ترا پرده در معنی ب  
 عقل مین شمس تو علم مین کان گوهر  
 تیر تر می بر پر از دفتر هوش و فزنگ  
 دعوت صدق پلا تو تر می ایمان بقصد تو  
 تیر می راضی هو خدا اور خدا کا محبوب  
 غم کو هو تر می هر غم مین غم باختم  
 قوت روح ملائک چرخ قدس مین هو  
 کیا استعجب تیر ساولی نعمت خلق

در علم بر جلیس می تو هم زانو  
 ماه نوایک فلک پر تر می نور و روشن  
 کیسه گوهر انجم ترا صفت انعام  
 نیت نیک تر می آئینه حسن عمل  
 ذهن عالی هو ترا طائر شاخ سده  
 ترا افصال جهان که ایو بر بیان کرد  
 علم ظاهر می بود یکسان تیر دور و نزدیک  
 ذهن صفائی هو ترا پرده در معنی ب  
 عقل مین شمس تو علم مین کان گوهر  
 تیر تر می بر پر از دفتر هوش و فزنگ  
 دعوت صدق پلا تو تر می ایمان بقصد تو  
 تیر می راضی هو خدا اور خدا کا محبوب  
 غم کو هو تر می هر غم مین غم باختم  
 قوت روح ملائک چرخ قدس مین هو  
 کیا استعجب تیر ساولی نعمت خلق

در علم بر جلیس می تو هم زانو  
 ماه نوایک فلک پر تر می نور و روشن  
 کیسه گوهر انجم ترا صفت انعام  
 نیت نیک تر می آئینه حسن عمل  
 ذهن عالی هو ترا طائر شاخ سده  
 ترا افصال جهان که ایو بر بیان کرد  
 علم ظاهر می بود یکسان تیر دور و نزدیک  
 ذهن صفائی هو ترا پرده در معنی ب  
 عقل مین شمس تو علم مین کان گوهر  
 تیر تر می بر پر از دفتر هوش و فزنگ  
 دعوت صدق پلا تو تر می ایمان بقصد تو  
 تیر می راضی هو خدا اور خدا کا محبوب  
 غم کو هو تر می هر غم مین غم باختم  
 قوت روح ملائک چرخ قدس مین هو  
 کیا استعجب تیر ساولی نعمت خلق

فصل پنجم در بیان فضیلت و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

عید کو دیکه تری سانه خلاق کا هجوم  
 لکھو گر خامہ ترا وصف شیم اخلاق  
 منتهی ہوں نہ کہی تری صفات تنکو  
 فوق کرتا ہوں دعا عائبہ پابستم سخن  
 عید ہر سال مبارک ہو تجھ عالم من  
 خیر خواہوں کہ تری چہری پہ ہونک نشا

کبری عادت کہ بہ کثرت میں عطا ہر وہ  
 تو ہر اک نقطہ ہوا کہ نافہ مشک تبت  
 گریبان کچھو تا حشر صدف بعد صدف  
 کہ زبان کو ہر نہ یار نہ قلم کو طافت  
 باشکوہ چشم و جاہ بعبر و صحت  
 آور بدخواہوں کہ خسار پہ اشک حرمت

قطعہ در بہت حسن نوروز

خروا سکر ترا شدہ جشن نوروز  
 خبر عیش تری ہی ہوں چین کو جا کر  
 بادہ جوش جوانی کی ہر گلاک موج  
 چند قطری سی ہی شبنم کردہ بلکہ کتر  
 حسرت سی ہی تو یوسف مصر شتر  
 شش بہت چو پر غالب سپر ہنر  
 نہ پنجو آب سوا آتش خن آتش سی حل  
 تری مضبوط کہ تاج ہر جب حکام نجوم

آج ہی بلب تصور ملک مزہ سنج  
 زر گل یک صبا پار نہ کیونکہ پارچ  
 نین پیران کہن سال پہ ہر چین شنج  
 اگر ہمت کہ تری گوہر شہوار کہ گنج  
 دست حاتم مین سجا ہی کہ جو دین تیغ و  
 فتنہ کو اوٹھنی مین جو نہ ہی کیا کاشش پن  
 ایک سی ایک موافق کہ مرخان مرنا  
 صفحہ تقویم کا گویا ہی بساط شطرنج

[illegible]

[illegible]





پاک دنیا سہیں دنیا میں ہیں پاک  
ہر دل صفا کو خلت میں ہی گردن  
کوہ باطن کو ہو کیا جو ہر دلش کی  
غیر سپاہ نہ کم مایہ سی ہو ضبط ہو  
جو ہر خوب کو در کار ہو ارکش خوب  
سکشی کہ تیہین بیغیر نہ پر سفر قرار  
رابط ناخیر سو کہ تیہین کوئی پاک ہوا  
دلخراش اور ہو طاعت و دل پر کرا  
فیض کو عالم بالاکا ہی شرط استعداد  
صدق اور کذب پہ ہر نکتہ کی شہر نظر  
صاف باطن کی ہر جہت کھلا ہر نکتہ  
ہو تی غرت میں اگر تہ نہ خوش ہو  
خلش خا جنون سی ہو پروتا کیا کیا  
دل عاشق میں کہ ہو کیونکہ نہ آئے سونا  
ذوق موقوف کر انداز غزل خانی کو

عرق ہو آب میں پر نہیں صفا گوہر  
گرد آلود تھی ہوا تنہا گوہر  
کہ پرتیا نہیں جزیدہ بنیا گوہر  
ہلکیا تار الہ ہوا لگ کی نہ پہ کلا گوہر  
خوب تو آب کی خوبی سی ہر شہر گوہر  
جز صبا آب سی سر پہنچو نہ بالا گوہر  
ہو نہ مصحبت تار گدا خارا گوہر  
کہ نہ گوہر کہی ہر اہو نہ ہر گوہر  
قطرہ کیجای طباشیر ہو کیجا گوہر  
کو کیا جانی یہ سچا ہو کہ چوٹا گوہر  
مول ہی ٹٹ گیا صاف جو ٹٹا گوہر  
تو کہی کان ہو باہر نہ نخلتا گوہر  
ہر قدم پر قدم آبلہ فسا گوہر  
اسی الماس ہو جانا ہو یہ بیدا گوہر  
دھونڈاں مگر میں اب تو کوئی اچھا گوہر

نقطه فان  
فانك فان  
سینه صافی  
دل کافورین  
بوی جود  
موی جانی  
خراشین  
نوند  
فوق  
نارنگ





مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

نخچه و نه خورشید و خزانگ شفق  
نات اک عکس ذوق او سمن بجا زوق  
جسطرح شعر خیالی مین مین و مین و مین  
گر موتا نطس مدین عفتا مطلق  
آینه آب خجالت مین مین مین و مین  
شمع گرد یکدیگر او سر شرم و اجازت  
چو گلشن که پیر یکدیگر او سر گل کرد  
مجهش یکدیگر لگا کیون هر تو گلشن با حق  
نغمه عیش سر بر زم جمان مین و مین  
بر مین لکه بر مین گلشن مین و گلگون  
کونی محفل او سر کتاب مین و مین  
شکر او نخل سوستی مین همیشه راق  
کوه او سر و دین حامی دین بر حق  
او سر تیر و نوک بدن او سر حسون حد  
یعنی توصیف لائق او بلکه ابلق

دست و باز و برودش عجب صبح بها  
سینه تاناف صفا آب گهر کا دریا  
نازک ایسی کمر او سکی که سمجها شکل  
هر گران او سپه نراکت سوزنا بند سوزنا  
او سکا زانو ده مصفا که اگر دیکه او سر  
کیا کهون ساق بلورین کی صفائی او سر  
قد جو گلشن تو ده پاؤن که خانی مین  
اگر بالین به ده طناز سرا یا انداز  
شده عید سو سر گلشن عالم مین بهار  
دوش پر سر و لب جو که هر اک سبزه قبا  
جوش سبزه سو سر و ده فرش صحرای مین  
باغ عالم مین سو سر جوش بهار عشرت  
تو بهی گر تهنیت عید کا او سکی ساکن  
ده بهار در شه غازی که دم معرکه مین  
مدح او سکی سو سر مناسب تهر بلک اسب

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان

مطلع ثالث  
نور در زبان  
نور در زبان  
نور در زبان



نام احمد رضا بن ابی کرم  
 بلکہ جو جویش بہادران کرم  
 کیا عجیب شاخ من آب و گل  
 بر سر القصاص ای رخ جہاں رنگ  
 شمع گلستان اور رخ کی  
 ہو اگر شوقان تری اگر آتش  
 فہم سہرہ ای پاسے میں بجا  
 خجک

الاضافہ تیری شہا سیما بآتش کو کیا  
تیری امان حفظ سے ہو جا حقیقہ شمع  
خوشید تجھ فیض کو پہنچ تو مشرق میں ہو  
جسپر کہ تو ہو و غصبت ہو او سکر حقیقہ غیب  
شمس کی تیری چاک غن عدوس کی یکس  
پیکان تیرا ساگون سنہ رخ فلک و نکل  
جلوہ ہر سیر مہر کا شعلہ ہر سیر قبر کا  
اس خباستہ ترا وہ نقرہ خنگ باو یا  
رفوق کی ہر یہ عاجت تک ہر شاہ شہنا  
جب تک لباس دیر کو صابون اور شرف  
ہر چرخ فرخ ہو تجھ طرح آب تاب کر  
شاہ زمانہ میں ہو تو با آبرو اور خرد  
و شمع کی تیری منہ ہونق او خون دل کی ہونق

[illegible]

قصیدہ ششم

دیکھ کر مہاجر حبس رنج بہار ون فرنگ

طریقی افزا پیروز روزگانار بخشی رنگ

[illegible]





گریز و تیرگی گرمی تب حریق بجائے  
 قوت ماسکیمسک کو قوا سوسگم ہو  
 حکمت آنور ترا علم جہاں ہو تو دمان  
 مہو ترسی عقل سے عاجز و مہم بحث مقول  
 لب دریا پہ جبا بونکی جگہ بیو تہاں  
 فیض جابی سے تر سخیل کو بہا تہاں  
 نہ ارسطو کو موطاف نہ فلاطو کو جہاں  
 اک مقولہ میں فقط افضل کے عقل فہاں

دم سے کیا باد صبا میں کہ دم سے جہاں  
 یوں ہی دو چار قدم خاک اور اگر چکا  
 ہو وہ گیل میں اگر دیو تو صوم میں ہے  
 جلد آتسا کہ جہاں غرضہ جولان اوسکا  
 زیب تن اوسکو جو ہند کا ہو سب گل تقو  
 اوس فلک سیر کو جولان چکر تو تویر

تیر سیر ماتی کی بلند سی کھریف کی چو گاہ  
 کہکشان کو وہ فلک پر سوز زمین پر  
 جیسو ماتی پہ بزرگوں کی ہوسو یکا نشان

سر پہ پندیشو زلی ماتہ سے تیار جہاں  
 بشکر راہ میں باغبان اگر اوست دہاں  
 ماوسکی مشک پہ نہا جلوہ نایاب دہاں

9. ٩٩٩

مجلس شمع کو صحرے میں لایا گیا  
مجلس شمع کو صحرے میں لایا گیا  
مجلس شمع کو صحرے میں لایا گیا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



در این عالم هر چه هست  
 از خلق و معادن و نبات  
 و حیوانات و جمادات  
 و اجزای این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم

چنانکه بر تار بلبست و شوق بقیس  
 روح کرتی بر کسیست کی قالیست  
 جسکی نزدیک هر اک فطره سر کف غلظت  
 خسر و جرح سر بر و شخه خورشید آید  
 نظره بین هر او سکی ده نور تلمیس  
 اندک اندک هر شکل شهنشاه شکل  
 مطلع شمس گو بهی شکل جو و آید

نظر آتا هر رنگ لب داغ جو بلال  
 گاه می خمین هر گشیشه بین کیا پیر  
 تنهیت خوان بود آج اوس شش دریا لکا  
 ده بهادر شده والا نسب و پاک کهر  
 ماه نوحشیم زدن بین مه کامل بود جا  
 نور معنی هر جبر شکل نتیجه او سکا  
 مدح حاضرین بیرون مطلع روشن کیا

ده فیهیت بر تری لوح که نور خورشید  
 هم منادی کبی سن پادشاه بود و بی  
 ناله بوق کی بیت بر کمر بود و کبر  
 کوه صوره گزیده و قدم اسرار  
 قطعه

مطلع ثالث

جیسو قرآن پس تو بیت در بر و آید  
 جیسو موسی شرف افزا سنی اسرائیل  
 آئین اکتونو سنو نظر معنی اسب جلیل  
 کهون کیو کر که الحسن لیل الحزن میل  
 بسج خاکی مین هر خورشید فلک کی تو را  
 مید بخون کو بناد و ابهری انسان عقل  
 تیر حکمی قضا حکم کی تیر تعلیم

بی دشان سلف کی تیر یون سلف  
 تو هر اطر حسرت ده اولاد تیر  
 نور افزا بر بصارت بود اگر تیر احوال  
 روی نیل کو هر عامل تری تو نیل کو  
 هر جو انسان کی قالب مین تو را  
 دانش آموز هرگز تیریت عام تری  
 جو هر تیغ اجل ایک تر هر حکم کی

در این عالم هر چه هست  
 از خلق و معادن و نبات  
 و حیوانات و جمادات  
 و اجزای این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم

در این عالم هر چه هست  
 از خلق و معادن و نبات  
 و حیوانات و جمادات  
 و اجزای این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم  
 و این که در این عالم

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

کونین اور اس کی بیٹی  
کوہا میں حیات و سحر  
جبکہ دل سے سحر  
جاکر اس طرح دل میں  
تارے یادگار عالم  
وصف عابد صاحب نے یہ وصف  
اللہ ہی کی خوبی میں  
تاریخ تارے

عدل در تیر و کیار و زمین کو گلزار  
 نهین یہ جوش گل و لاله نخل آباہر  
 واسطی دیدن بدین کے یہ عین صلاح  
 تیر برسانو عدد و پر جو کما نذر قضا  
 رہنزن نطفہ بکر خواہ ہوا اول قضا  
 محکم و مین تر الفضا کہ ہون ماتہ قلم  
 ذوق کرتا ہر سخن تیر ہی عا پر کوتاہ  
 عید ہر سال ہر فرخ پنجہ با جاہ و حال  
 جو ضلالت سی ہوں گمراہ وہ اظہر ضلالت

۹۶ ویدان مؤرخ

قصص و بیاد

خوارزمی تراوه طرب افزونی جهان  
که بتقدیر کیم کی سعید بی قربان  
قطب

قطره در مدح میرزا شاه رخ بهادر

سیدزاشا ہر رخ بہادر نے  
 خونِ پنجہ سے ہوا سارا  
 بچا او س شکارِ افکنِ سو  
 رخ و سیمرخ اور غزالِ پلنگ  
 ہر جگہ گوشہ بہادر شاہ  
 قصیدِ صیدِ افکنی کیا جدم  
 دامنِ دشت لالہ زارِ ارم  
 صید کوئے سواہی صیدِ حرم  
 ہوئے مسکنِ پذیرِ دشتِ عدم  
 ہو بہادر نہ کیوں نہ نیکِ شیم

[illegible]











[illegible]

<p>خداوند من و تو را که در این عالم چو خورشید و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم</p>	<p>خداوند من و تو را که در این عالم چو خورشید و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم</p>	<p>خداوند من و تو را که در این عالم چو خورشید و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم</p>
<p>ای جوان خجسته مبارک خجسته آج و دیروز و سعادته مبارک آج و دیروز و سعادته مبارک آج و دیروز و سعادته مبارک آج و دیروز و سعادته مبارک آج و دیروز و سعادته مبارک</p>	<p>کرم و سبزه میکشی که به سیر ما تباب ببرف و ده نهی جسی که بخت و باب گردش به آسمان کوزانیک و انقلاب بسی و نسیم بلبلی که به پیدای شب مستی من گیر بلند به سیر صفیر خباب</p>	<p>ناب نه تو اس که در این عالم همی در دل خنک کی هوا پر بقا می عمر جو دم که گذری عینیت چه بود دیگر که چمن کو که به مستانه سیر آب جاگ او بهین جو خواب عدم من این</p>
<p>خداوند من و تو را که در این عالم چو خورشید و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم چو گل و گلشن در این عالم چو ماه و ماهی در این عالم</p>	<p>میزان عدل سوزنیزان میز آفتاب چاپی به شیر خنک و ده تپه بگرفتار</p>	<p>کرتا به روز و شب کو به برشته شهر خورشید که چینی به خورشید اسیر</p>
<p>و به کیصل علی یک سحران اند و به کیصل علی یک سحران اند و به کیصل علی یک سحران اند و به کیصل علی یک سحران اند و به کیصل علی یک سحران اند و به کیصل علی یک سحران اند</p>	<p>برسات من عیدانی قدح کش کی ساقی کو که به بر باد به کشتی طلانی ساقی ذره آتش به می تیز آوری به ناله کی به دشت من دریا چیرانی ساقی ذره سوسون به بتیلی به چای کرتی به نسیم که بهی نخله سانی</p>	<p>سازان من یا ارمه سوال که کانی کرتا به ملال ابرو به خشم و شاره کوندی به چو جلی قویه به می نشین پونچا یک لشکر باران به می نشین کیا ساغر زین کو کیا جلد بهیا کرتی به صبا که بهی غایه سیر</p>

کثرتِ نارِ نظرِ سرِ سو تماشا یون کی  
 درِ خوش آبِ مضامینِ سبِ بنا کر لایا  
 جسکو دعویٰ ہو سخن کا یہ سنادی او سکو  
 دمِ نظارہ تری روی نگہ پر سہرا  
 واسطی تری ترا فوقِ ثنا گر سہرا  
 دیکھہ اسطر جس کو کہی ہیں سخنور سہرا

رباعیات مدح

شامِ تجو بادِ ولت و بختِ فیروز  
 ہموں و شرفِ اندوز تری طالعِ سر  
 فوخ ہوندا اجمہان میں جس نور  
 ہر سالِ حل میں ہر عالمِ فخر

رباع

خورشیدِ سرِ اگر در جہان میں نوروز  
 ہر تھک زمانہ میں شرفِ دوازدہ  
 اور تجھ جہانِ روزِ مرستِ اندوز  
 اور ہر جہاں تاب کو اکاٹھ کر دوز

رباع

کہتا ہوں یہ فیروزِ رنگِ نوروز  
 ہوں دشمنِ سرکش کر لیو سہمِ الموت  
 تو بوصفِ اعدا پہ قہرِ فیروز  
 ہا شاہِ عدو کش ترا تیر دینِ دوز



CALL No. { ۸۹۱۲۴۳۱ } ACC. No. ۲۴۲۴  
 AUTHOR شمس الدین عظیمی  
 TITLE دلائل نبوت

۸۹۱۲۴۳۱

۲۴۲۴

شمس الدین عظیمی

دلائل نبوت

Date	No.	Date	No.

RECKED AT THE TIME



# MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

## RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

